صلی اللہ علیہ وسلم

# سنتِ رسولِ کریم

اور

# جدید سائنس

بزمِ رضویہ داتا نگر بادامی باغ لاہور

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# چالیس (40) سنّت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

## اور

# جدید سائنس

بزم رضویہ ، 14/37 داتا نگر بادامی باغ لاھور

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ نمبر 57


| | |
|---|---|
| نام کتاب | 40-چالیس سنّت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور جدید سائنس |
| انتخاب | خادم محمد رفیق نقشبندی |
| صفحات | 56 |
| تعداد | 1000 |
| اشاعت حاضرہ | یکم رمضان المبارک 1425 ہجری قدسی/ 2004ء |
| ناشر | بزم رضویہ، لاہور |
| زیر اہتمام | محمد سلیم جلالی قادری |
| ہدیہ | برائے ایصال ثواب اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم |


## ملنے کا پتہ


☆ ناظم اعلیٰ بزمِ رضویہ، 14/37 داتا نگر بادامی باغ، لاہور

☆ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم، کڈھالہ (مجاہدہ آباد)، ضلع بھمبر، آزاد کشمیر براستہ گجرات


Scanned by CamScanner

# نماز اور جدید سائنسی انکشافات

نماز اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان عبادت ہے۔ یہ وہ تحفہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب (ﷺ) کو اپنے دیدار سے سرفراز فرمانے کے بعد عطا فرمایا یہ ایسی عبادت ہے جس کا کوئی ثانی نہیں ہے اس کو پڑھنے سے وہ سکون، اطمینان، مٹھاس اور لذت ملتی ہے جو کائنات کی کسی چیز میں نہیں ہے کیونکہ بندہ اپنے رب تعالیٰ کے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ اس کی معراج ہو جاتی ہے۔

جہاں اس کے باطنی فوائد ہیں وہیں اِس کے ظاہری اور دُنیاوی فائدے بھی ہیں جسے ہم نے نہیں بلکہ جدید سائنسی تحقیق نے بھی ثابت کیا ہے۔

## نماز اور ورزش

نماز ایک بہترین ورزش ہے سُستی، کاہلی اور پُرفتن دور میں بھی نماز ہی ایک چیز ہے جس کو صحیح طور پر ادا کیا جائے تو دنیا کے تمام دکھوں کا مداوا بن سکتی ہے۔ نماز کی ورزشیں جہاں بیرونی اعضاء کی خوشنمائی وخوبصورتی کا ذریعہ ہیں وہاں دل، گردے، جگر، پھیپھڑے، دماغ، آنتیں، معدہ، ریڑھ کی ہڈی، گردن، سینہ اور تمام قسم کے گلینڈز (Glands) کی نشوونما کرتی ہے۔ آدمی جب ساری رات سویا رہتا ہے جس کی وجہ سے اعضاء سُست ہو جاتے ہیں جسم کا دورانِ خون سُست ہو جاتا ہے اب اِس جسم کو ایسی ورزش کی ضرورت ہے جو جسم کو دوبارہ چُست کردے تو اللہ اکبر! فجر کی نماز رکھ دی گئی تاکہ بندے میں چُستی پیدا ہو۔ اس کے بعد پھر بندہ طویل کام کاج کے بعد پریشان ہوتا ہے تو ظہر کی نماز کا حکم دیا گیا تاکہ بندہ سارے خیالات کو بھلا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جھک جائے۔

عصر کا وقت جب آتا ہے تو عصر کی نماز کا حکم ہوتا ہے تاکہ بندہ کسی بھی طریقے سے اپنے رب جل جلالہٗ کی یاد میں رہے غافل نہ ہو اور یہی کیفیت مغرب کی بھی ہے۔

اس کے بعد بندہ کھانا کھاتا ہے۔ پھر عشاء کی نماز کا وقت ہوتا ہے اس میں زیادہ

رکعتیں ہیں تا کہ آدمی جو کھانا کھاتا ہے وہ اس کی برکت سے ہضم ہو جائے کیونکہ جو کھانا جسم میں ہضم نہیں ہوتا وہ طرح طرح کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔

## نماز سے بیماریوں کا علاج

ایک پاکستان ڈاکٹر، ڈاکٹر ماجد فزیوتھراپی میں اعلیٰ ڈگری کے لیے یورپ گئے جب وہاں ان کو بالکل نماز کی طرح ورزش سکھائی گئی تو یہ اس ورزش کو دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ہم نے آج تک نماز کو ایک دینی فریضہ سمجھا اور ادا کیا لیکن یہاں تو عجیب وغریب انکشافات ہیں کہ ورزش کے ذریعے تو بڑے بڑے امراض ختم ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ دماغی بیماریوں، اعصابی امراض، نفسیاتی امراض، بے چینی، دل کے امراض، جوڑوں کے امراض، معدے اور السر کی شکایت، شوگر، آنکھوں اور گلے کی بیماریوں سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے۔ وہ سب ورزشیں حالت نماز میں موجود ہیں۔

## قیام اور سائنسی تحقیق

قیام میں نمازی جس حالت میں ہوتا ہے اگر روزانہ پینتالیس منٹ ایسی حالت میں کھڑا رہے تو دماغ اور اعصاب میں زبردست قوت اور طاقت پیدا ہوتی ہے قوت فیصلہ اور قوت مدافعت میں زیادتی ہوتی ہے۔

## رکوع اور جدید سائنس

رکوع کے متعلق سرجنز کا بیان ہے کہ رکوع سے کمر کے درد کے مریض یا ایسے مریض جن کے حرام مغز میں ورم ہو گیا ہو بہت جلد صحتیات ہو جاتے ہیں۔ رکوع سے دماغ اور آنکھوں کی طرف دوران خون کے بہاؤ کی وجہ سے دماغ ونگاہ کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

## سجدہ اور جدید سائنس

نمازی سجدہ کرتا ہے تو اس کے دماغ کی شریانوں کی طرف خون زیادہ ہو جاتا ہے۔ جسم کی بھی پوزیشن میں خون دماغ کی طرف زیادہ نہیں جاتا صرف سجدے کی حالت میں دماغی

Scanned by CamScanner

اعصاب، آنکھوں اور سر کے دیگر حصوں کی طرف خون متوازن ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دماغ اور نگاہ بہت تیز ہو جاتے ہیں۔

## سلام پھیرنا اور جدید سائنس

ڈاکٹر عبدالواحد کی ریسرچ ہے کہ سلام پھیرنے کے لیے نمازی کو سر دائیں بائیں کرنا پڑتا ہے تو ایسا کرنے والا دل کی بیماریوں اور اس کی اندرونی پیچیدگیوں سے ہمیشہ بچا رہتا ہے اور بہت کم ان بیماریوں میں مبتلا ہوتا ہے۔

## نماز تہجد اور جدید سائنسی تحقیق

تہجد کی نماز کے بارے میں جدید تحقیق ہے کہ پچھلی رات کو جاگنے سے انسانی جسم پر مندرجہ ذیل فوائد مرتب ہوتے ہیں۔

- ☆ دل کے امراض کے لیے تریاق اعظم ہے۔
- ☆ اعصابی کھچاؤ اور جکڑاؤ کے لیے مفید ہے۔
- ☆ دماغی امراض خاص طور پر پاگل پن کے لیے آخری علاج ہے۔
- ☆ نگاہوں کا علاج ہے خاص طور پر جن کی نگاہ میں دو چیزیں نظر آتی ہیں۔
- ☆ انسانی جسم میں نشاط و فرحت اور غیر معمولی طاقت پیدا کرتا ہے جو سارا دن اسے ہشاش بشاش رکھتی ہے۔

## ایک فزیشن اور نماز

ایک مشہور ڈاکٹر نے اپنے اعصاب کی کمزوری، جوڑوں کے درد اور دیگر عضلاتی امراض کے لیے اپنا علاج نماز کے ذریعے کیا مسلسل نمازی علاج کے بعد وہ صحت مند ہو گیا اور تمام ادویات کا استعمال چھوڑ کر صرف نماز کے زیر علاج رہنے لگا۔

## فجر کا وقت اور جدید تحقیق

نماز فجر اس وقت ہوتی جب رات ڈوبنے کو ہوتی ہے اور اس وقت آدمی رات کے سکون اور آرام کے بعد اُٹھتا ہے۔ سائنس اور حفظانِ صحت کا اصول ہے کہ کسی بھی ورزش کو کرنے کے لیے آہستہ آہستہ اپنی رفتار قوت اور لچک میں اضافہ کیا جائے حتیٰ کہ دوڑنے کے لیے بھی یہ ضروری ہے کہ اس میں پہلے آہستہ آہستہ دوڑیں پھر تیز اور پھر سبک رفتار بن جائیں۔

صبح کی نماز کا بنیادی مقصد انسان کو طہارت اور صفائی کی طرف مائل کرنا ہے۔ بیکٹیریا (Bacteria) کی ایک قسم رات سوتے وقت منہ میں پیدا ہو جاتی ہے اگر وہ غذا لعاب یا پانی کے ذریعے اندر چلی جائے تو معدے کی سوزش اور آنتوں کے ورم اور السر کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

## ظہر کا وقت اور جدید تحقیق

سورج کی تمازت ختم ہو کر (جو زوال سے شروع ہوتی ہے) زمیں کے اندر سے ایک گیس خارج ہوتی ہے۔ یہ گیس اس قدر زہریلی ہوتی ہے کہ اگر آدمی کے اوپر اثر انداز ہو جائے تو وہ قسم قسم کی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔ دماغی نظام اس قدر درہم برہم ہو جاتا ہے کہ آدمی پاگل پن کا گمان کرنے لگتا ہے۔ جب کوئی بندہ ذہنی طور پر عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے تو اسے نماز کی نورانی لہریں اس خطرناک گیس سے محفوظ رکھتی ہیں۔ اب نورانی لہروں سے یہ زہریلی گیس بے اثر ہو جاتی ہے۔

## عصر کا وقت اور جدید تحقیق

زمین دو طرح سے چل رہی ہے ایک گردش محوری اور دوسری طولانی، زوال کے بعد زمین کی گردش میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ یہ گردش کم ہوتی چلی جاتی ہے اور عصر کے وقت تک یہ گردش اتنی کم ہو جاتی ہے کہ دن کے حواس کے بجائے رات کے حواس کا دروازہ کھلنا شروع ہو جاتا ہے اور شعور مغلوب ہو جاتا ہے۔ ہر ذی شعور انسان اس بات کو محسوس کرتا ہے کہ

Scanned by CamScanner

عصر کے وقت اس کے اوپر ایسی کیفیت طاری ہوتی ہے جس کو وہ تکان، بے چینی اور اضمحلال کا نتیجہ قرار دیتا ہے۔ عصر کی نماز شعور کو اس حد تک مضمحل ہونے سے روک دیتی ہے۔ جس سے دماغ پر خراب اثرات مرتب ہوتے ہوں۔ وضو اور عصر کی نماز قائم کرنے والے بندے کے شعور میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ وہ لاشعوری نظام کو آسانی کے ساتھ قبول کرلیتا ہے اور اپنی روح سے قریب ہوجاتا ہے۔ دماغ روحانی تحریکات قبول کرنے کے لیے تیار ہوجاتا ہے۔

## مغرب کا وقت اور جدید تحقیق

آدمی بالفعل اس بات کا شکر ادا کرتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے رزق عطا فرمایا ایسا گھر اور بہترین رفیقۂ حیات عطا کی جس نے اس کی اور اس کے بچوں کی غذائی ضروریات پوری کیں۔ شکر کے جذبات سے وہ مسرور اور خوش وخرم اور پرکیف ہوجاتا ہے اس کے اندر خالق کائنات کی وہ صفات متحرک ہوجاتی ہے جن کے ذریعے کائنات کی تخلیق ہوئی ہے جب وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ پرسکون ذہن سے محو گفتگو ہوتا ہے تو اس کے اندر کی روشنیاں بچوں میں براہ راست منتقل ہوتی ہیں اور ان روشنیوں سے اولاد کے دل میں ماں باپ کا احترام اور وقار قائم ہوتا ہے بچے غیر ارادی طور پر ماں باپ کی عادتوں کو تیزی کے ساتھ اپنے اندر جذب کرتے ہیں اور ان کے اندر ماں باپ کی حمیت وعشق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے مختصر یہ کہ مغرب کی نماز صحیح طور پر اور پابندی کے ساتھ ادا کرنے والے بندے کی اولاد بہت سعادت مند ہوتی ہے اور ماں باپ کی خدمت کرتی ہے۔

## عشاء کا وقت اور جدید تحقیق

آدمی جب اپنے کاروبار سے فارغ ہوکر گھر آتا ہے تو وہ کھانا کھاتا ہے اور کھانا کھا کر آرام کرنے کے لیے لیٹ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں۔ عشاء کی نماز پڑھنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ آدمی جسمانی امراض سے بچ جاتا ہے بلکہ سارے دن کی بے سکونی اور پریشانی کے بعد عشاء کی نماز میں سکون اور قرار محسوس کرتا ہے۔

اللہ اکبر! کیا شان ہے کہ بندہ ظاہری اور باطنی دونوں طرف سے فائدہ حاصل کرتا ہے۔

موجودہ جدید سائنسی تحقیق نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے مگر افسوس لوگ پھر بھی نماز سے غافل ہیں وہ وقت کب آئے گا جب ہر مسلمان نماز پابندی کے ساتھ ادا کرے گا۔

## وضو اور سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم روف الرحیم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ ''جب بندہ وضو کرتا ہے اپنا چہرہ دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ چہرے کے سارے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب ہاتھوں کو دھوتا ہے تو ہاتھوں کے سارے گناہ نکل جاتے ہیں، جب پیروں کو دھوتا ہے تو پیروں سے کئے ہوئے سارے گناہ پانی کے ساتھ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو کر وضو سے نکلتا ہے''۔

## وضو اچھی صحت کا بہترین نسخہ

**القرآن:**

ترجمہ کنزالایمان: ''اے ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ دھوؤ اور سروں کا مسح کرو اور گھٹنوں تک پاؤں دھوؤ اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب ستھرے ہو لو''۔

(سورۃ المائدہ پارہ ۶، آیت نمبر ۶)

قرآن کے بہت سے حیرت انگیز حقائق میں سے یہاں ایک عظیم نسخے کا بیان کیا جارہا ہے کہ ایک دن آئے گا جب غیر مسلم بھی اس طہارت یعنی وضو کی نقل کریں گے۔ جس کی برکات بغیر اس کا احساس کئے ہوئے ہم پچھلی چودہ صدیوں سے حاصل کر رہے ہیں۔

سائنس تو آج مانتی ہے مگر قرآن مجید نے ہمیں چودہ سو سال پہلے اس کا فائدہ بتا دیا ہے

Scanned by CamScanner

آیئے اب دیکھیں کہ طہارت اور وضو سے کس طرح انسانی صحت کو فائدہ پہنچتا ہے۔

## وضو کے تین اہم فوائد

## خون کی شریانوں کے عمل پر وضو کے اثرات

خون کی شریانوں کے عمل کا نظام دو بڑے حیاتیاتی اصولوں پر قائم ہے پہلا اصول دل کا وہ کام ہے جس سے خون کو خلیاتی ریشوں بلکہ بالخصوص ایک ایک خلیہ تک پہنچانا ہے۔ دوسرا اصول جسم میں استعمال شدہ خون کو دل تک واپس پہنچانا ہے۔ اگر ایک دفعہ یہ دوطرفہ دورانِ خون درہم برہم ہو جائے تو ڈائسٹالک خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ڈائسٹالک دل کی دھڑکن کا وہ عمل ہے جس سے دل کا پٹھا کھچاؤ کے بعد ڈھیلا پڑتا ہے جس کی وجہ سے شریانوں سے واپس آنے والے خون سے دوبارہ بھر جاتا ہے۔ خون کے اس دباؤ کے بڑھنے سے بڑھاپے کے عمل میں تیزی آجاتی ہے بلکہ موت کی آمد کی رفتار میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

## اس دوطرفہ خون کا سب سے اہم پہلو کیا ہے؟

اس سوال کا جواب بہت سالوں سے معلوم ہو چکا ہے۔ یہ ان رگوں یا شریانوں کا صحت مند عمل ہے جس سے خون سے دل کو وریدوں تک پہنچایا جاتا ہے اور پھر بالوں سے باریک بافتوں اور شریانوں سے خون کو دوبارہ دل تک پہنچایا جاتا ہے۔ خون کی بافتیں ان لچکدار ٹیوبوں سے مماثلت رکھتی ہیں جو دل سے (شاخیں) نکل کر بدن میں پھیلتی ہیں اور جوں جوں ان کا فاصلہ بڑھتا ہے اسی قدر ان کی شاخیں پتلی ہوتی جاتی ہیں۔ اگر یہ باریک ٹیوبیں سخت ہو کر اپنی لچک کم کر دیں تو دل پر دباؤ بڑھ جاتا ہے اس کو علم صحت کی اصطلاح میں شریانوں کا سخت ہونا کہا جاتا ہے۔

ہماری زندگی کے مختلف پہلو ان شریانوں کے سخت غیر لچکدار اور سکڑنے کا باعث ہوتے ہیں طب کے علم میں یہ مضمون جو تیز تر بڑھاپے اور فرسودگی کی بنیاد ہے ایک الگ اور تحقیق طلب شعبہ ہے۔ غیر مناسب غذا اور اعصابی ردعمل خون کی شریانوں اور باریک رگوں پر بے حد

نقصان دہ طریقے سے اثر پذیر ہوتی ہے۔ اگر خون کی رگوں کے سخت ہونے کے عمل کا بغور مطالعہ کیا تو کیا کوئی ایسا عملی طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے جس سے زوال یا انحطاط کو روکا یا کم کیا جا سکے۔

خون کی نالیوں کا سخت، غیر لچکدار یا سکڑنا کوئی اچانک عمل نہیں ہے بلکہ یہ سلسلہ ایک لمبے عرصے پر محیط ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں وہ نالیاں جو دل سے دوری پر یعنی دماغ، پاؤں اور ہاتھوں میں ہوتی ہیں زیادہ اثر قبول کرتی ہیں۔ غیر لچکدار اور سکڑنے کا عمل کم رفتار سے شروع ہو کر وقت کے ساتھ ساتھ تیزی سے بڑھتا ہے۔

لیکن ہماری روزمرہ زندگی میں ایک خاص چیز ہے جو ایک طرح سے خون کی نالیوں کو متبادل طریقے سے پھیلنے اور سکڑنے کے عمل کے ذریعے ورزش مہیا کرتی ہے وہ خاص چیز ہے ''پانی'' ۔ پانی جو درجہ حرارت (ٹمپریچر کا اتار چڑھاؤ پیدا کرتا ہے) گرم پانی خون سے ان نالیوں کو جو دل سے فاصلہ پر ہوتی ہیں کھول کر یا چوڑا کر کے لچک اور طاقت مہیا کرتا ہے۔ اسی طرح سرد پانی ان کو سکڑنے کے عمل سے گزارتا ہے اسی طرح ورزش کا یہ عمل ان غذائی چیزوں کو جو نسوں میں خون کی سست گردش کی وجہ سے ہی ممکن ہوتا ہے ان سائنسی اور طبی حقائق کو جاننے کے بعد اب یہ ممکن ہو گیا ہے کہ آیت کریمہ میں دی گئی اس نصیحت کو بخوبی سمجھا جا سکتا ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ وضو میں ہاتھ، پاؤں، اور منہ کو دھولیا جائے کیا یہ بجائے خود ایک قرآنی معجزہ نہیں ہے؟ بطور خاص کیا آیت کریمہ کے دوسرے حصے کے راز کو نہ سمجھنا ناممکن ہے؟ جس میں فرمایا گیا ہے کہ ''اللہ پوری کر دے اپنی نعمت تم پر''۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں خون کی گردش کا بیش بہا انعام عطا کیا اُس کا ارشاد ہے کہ ہم وضو کا عمل کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اس طرح ہو کہ دوران خون اس طرح متناسب طریقے سے قائم رہے کہ ہم مکمل طور پر صحت مند رہیں۔

محترم حضرات! وضو کی لاتعداد برکتوں میں سے یہ صرف ایک تحفہ ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا جائے کہ کس طرح وضو کا عمل جسمانی اور ذہنی ضعف آور فرسودگی کو

Scanned by CamScanner

کم رفتار بنا دیتا ہے جو دماغ میں خون کی نسوں کے سخت اور غیر لچکدار ہونے کی بناء پر ہوتی ہے۔
وضو کی برکات سب سے زیادہ اس شخص کی صحت پر نظر آتی ہے جو ہمیشہ سے اس کا عادی رہا ہو۔
یہ فطری امر ہے کہ وضو کی برکات اور فیوض صرف طبی حقائق پر ہی ختم نہیں ہو جاتے ہمارا مقصد اس کتاب میں سائنسی تشریحات تک ہی محدود ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ صرف منہ اور ہاتھ دھونے کے ساتھ ساتھ، صفائی کے ساتھ ساتھ، خون پر اثر، جلد پر اچھے اثرات سکون و توانائی ملتی ہے۔ یہ سب ظاہری سائنسی تشریحات ہیں روحانی فوائد تو سینکڑوں تعداد میں اپنی جگہ پر ہیں۔

## انسانی جلد کے متعلق حسی خصوصیات

پروفیسر ڈاکٹر ٹیجا ئٹ ٹیجا سین کے سامنے ان کے مخصوص شعبے علم تشریح الاعضاء کے متعلق کچھ قرآنی آیات اور احادیث پیش کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جینیاتی افزائش کے متعلق ہو بہو یہی تفصیلات بدھ ازم کی کتابوں میں بھی ہیں۔

بعض مسلم حضرات نے ان سے ان کتابوں میں اس کی تفصیلات کو دیکھنے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ ایک سال کے بعد پروفیسر ٹیجا سین کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی میں بیرونی ممتحن کے طور پر تشریف لائے تو ان کے سابقہ وعدے کی طرف توجہ دلائی گئی تو انہوں نے معذرت کی اور کہا کہ انہوں نے بدھ ازم میں علم تشریح الاعضاء سے متعلق بات بغیر یقین کے کہی تھی اور جب انہوں نے بدھ ازم کی کتابوں میں چھان بین کی تو معلوم ہوا کہ اس موضوع پر بدھ ازم کی کتب میں کچھ نہیں ہے۔

پھر اس کے بعد پروفیسر موصوف سے مختلف موضوعات پر سوالات ہوئے اس میں ایک سوال جلدیات اور انسانی جلد کی حسی خصوصیات سے متعلق جدید سائنسی دریافتوں اور انکشافات سے متعلق تھا ان سے پوچھا گیا کہ اگر جلد کو جلایا جائے یا جھلسایا جائے تو تکلیف ہوتی ہے۔ تو ان کا جواب تھا: "Yes, if the burn is Deep"

اور قرآن مجید میں چودہ سو سال پہلے اس بات کو بتا دیا گیا تھا کہ کافروں کو جہنم میں جو عذاب دیا جائے گا اس سے اس کی جلد تلف ہو جائے گی تو اللہ تعالیٰ ان کو نئی جلد عطا فرمائے گا تو وہ اس عذاب کو اپنے حواس کے ذریعے محسوس کریں گے یہ بات جلد کے عصبی نظام کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

**القرآن:**

ترجمہ: ''جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے جب کبھی ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے سوا اور کھالیں انہیں بدل دیں گے کہ وہ عذاب کا مزہ لیں بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے''۔ (سورۃ النساء آیت نمبر ۵۶ پارہ نمبر ۵)

جب پروفیسر صاحب سے پوچھا گیا کہ کیا آپ جلد میں حسی عصبی کے حوالے سے متفق ہیں تو پروفیسر صاحب نے کہا کہ ہاں میں متفق ہوں۔

جلد کی حس کے متعلق بہت پہلے علم ہو چکا تھا کہ کیونکہ قرآن مجید میں بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی احکام خداوندی کے خلاف چلے گا تو سزا کے طور پر اس کی جلد جلا دی جائے گی پھر اس کو اللہ تعالیٰ نئی جلد عطا کرے گا تا کہ اس کو دوبارہ تکلیف و عذاب سے گزارا جائے۔

اس سے معلوم ہوا کہ جلن کی درد کا ماخذ جلد پر ہے اس لیے ایک کے بعد دوسری جلد لگا دی جائے گی۔ کیونکہ جلد جلنے کی حساسیت کا مرکز ہے اور اگر جلد مکمل طور پر آگ سے جل کر ختم ہو جائے تو اس کی حساسیت ضائع ہو جائے گی اس لیے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کافروں کو یہ عذاب دے گا اور یکے بعد دیگرے نئی جلد عطا کرتا رہے گا۔

طب جدید نے دریافت کیا ہے کہ وہ اعصاب جو درد کا ادراک رکھتے ہیں خواہ وہ درد چوٹ لگنے جلنے یا شدید گرمی کی وجہ سے ہو وہ اعصاب فقط جلد میں ہی پائے جاتے ہیں یعنی اگر جسم میں سوئی چبھوئی جائے تو درد صرف جلد پر ہوگا لیکن اگر سوئی جلد سے آگے گزار دی جائے تو بقیہ

Scanned by CamScanner

گوشت میں فی الواقع درد نہیں ہوگا یہ بات تو دورِ جدید کی تحقیق ہے لیکن قرآن مجید اس کو چودہ سو سال قبل بیان کر چکا ہے جیسا کہ مذکورہ آیت میں درج ہے اس لیے مزید تکلیف پہنچانے کے لیے جلد کو ہی بار بار تبدیل کیا جائے گا۔ پھر انہوں نے سوال کیا: .But who is "Allah" ان کو بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ تمام موجودات کا خالق ہے اگر آپ رحم کے متلاشی ہیں تو رحم آپ کو اس رحمٰن اور رحیم جل جلالہٗ کی ذات ہی سے مل سکتا ہے۔ جس نے اپنے محبوب (ﷺ) کو علم عطا کیا وہ ذات کتنی اعلیٰ ہے۔ پھر پروفیسر اپنے ملک واپس چلے گئے اور انہوں نے وہاں اپنے نئے حاصل کردہ علوم اور انکشافات پر مبنی کئی لیکچر دیئے پھر ایک موقع ایسا آیا کہ پروفیسر کا موضوع "Medical Science in the Quran and Sunnah" تھا۔ پروفیسر میجا سین نے ایک کانفرنس کے موقع پر قبول اسلام کا اعلان کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ:

"اور جنہیں علم ملا وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے اترا وہی حق ہے اور عزت والے خوب سراہے کی راہ بتاتا ہے"۔

(پارہ ۲۲، آیت نمبر ۶، سورۂ سبا)

یہ وہ حقانیت ہے جسے سائنس نے بھی تسلیم کیا ہے۔

## وضو کا بچا ہوا پانی اور سائنسی ریسرچ

### حدیث شریف میں ہے کہ وضو کا بچا ہوا پانی پینا شفا ہے

اس ضمن میں (.Q.M.C) کے ڈاکٹر فاروق احمد نے اپنی ریسرچ بیان کی جو وضو کا بچا ہوا پانی پیے گا تو اس کا اثر مندرجہ ذیل اعضاء پر پڑتا ہے۔

☆ اس کا اثر مثانے پر پڑتا ہے اور خوب کھل کر پیشاب آتا ہے اور پیشاب کی رکاوٹ کم ہو جاتی ہے۔

☆ ناجائز شہوت کو ختم کرتا ہے۔

☆ قطرات بعداز پیشاب کے مرض کے لیے شفاء کا ذریعہ ہے۔

☆ جگر، معدے اور مثانے کی گرمی اور خشکی کو دور کرتا ہے۔

## باوضو سونا اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم (ﷺ) نے مجھ سے فرمایا کہ ''جب تم بستر پر جانے کا ارادہ کرو تو وضو کرو، جس طرح نماز کیلئے وضو کرتے ہو اور پھر سیدھے پہلو پر لیٹو''۔ (بخاری ومسلم)

### جدید سائنسی تحقیق

نیند اصل میں آرام کا وقت ہے آرام اور سکون کے لئے وضو بہت ضروری ہے جیسا کہ آپ نے پڑھا کہ وضو اعضاء کو تعدیل میں لاتا ہے۔ وضو سے خرابی اور بے سکونی کا معقول علاج ہے وضو ڈپریشن کا فوری علاج ہے اس سکون کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وضو کر کے سویا جائے۔

وضو کر کے اگر پاک صاف ہو کر ذکر اللہ کر کے سویا جائے تو سکون اور چین کی نیند آتی ہے اس کے علاوہ ہمیں کیا معلوم کہ ہماری زندگی کی آخری رات ہو مگر افسوس ہم فلمیں، ڈرامے دیکھ کر اُلٹے سو جاتے ہیں اور بعض لوگ تو فلمیں اور بیہودہ ڈانس دیکھتے دیکھتے ہی سو جاتے ہیں ٹی وی اور وی سی آر بند کرنا بھی انہیں یاد نہیں رہتا پھر کہتے ہیں کہ بیماریاں آتی ہیں سکون ہمارے گھروں سے چلا گیا ہے۔ یاد رکھیے! سکون صرف اور صرف تعلیمات معلم کائنات (ﷺ) میں ہے۔

Scanned by CamScanner

# کھانے کی سنّت اور جدید سائنسی تحقیق

کھانا انسان کے جسم کی ضرورت ہے۔ بھوک لگتی ہے تو آدمی کھانا کھاتا ہے تاکہ اس کا پیٹ بھر جائے اور اس کے بدن میں توانائی پیدا ہو۔ ہر جاندار کھاتا ہے۔ کافر بھی کھاتا ہے، یہودی بھی کھاتا ہے، عیسائی بھی کھاتا ہے، جانور بھی کھاتا ہے اور انسان بھی کھاتا ہے مگر جب مسلمان کھانا کھائے تو اس کا کھانا سنّت مصطفیٰ (ﷺ) کے مطابق ہونا چاہیے۔

## کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا اور جدید تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ "جو یہ پسند کرے کہ اس کے گھر میں اللہ تعالیٰ خیر زیادہ کرے تو جب کھانا حاضر کیا جائے تو وضو کرے اور جب اٹھایا جائے اس وقت بھی وضو کرے یعنی ہاتھ منہ دھوئے"۔

(ابن ماجہ شریف)

## جدید تحقیق

انسان کی عادت میں یہ ہے کہ وہ بے شمار چیزوں کو ہاتھ لگاتا ہے ان میں کئی گندی چیزیں اور صاف چیزیں ہوتی ہیں جو گندی چیزیں ہوتی ہیں ان میں جراثیم ہوتے ہیں اور جب ہم ان کو ہاتھ لگاتے ہیں تو وہ جراثیم ہمارے ہاتھوں پر لگ جاتے ہیں اگر کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ نہ دھوئے جائیں تو وہ جراثیم کھانے کے ساتھ پیٹ میں چلے جاتے ہیں جو کہ مختلف بیماریاں پیدا کرتے ہیں اس لیے نبی کریم (ﷺ) کا حکم ہے کہ "کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیا کرو"۔

## جدید تحقیق

سرکار مدینہ راحتِ قلب وسینہ (ﷺ) کا حکم ہے کہ "کھانے سے پہلے کلی بھی کی جائے" سارا دن ہوا اور سانس کے ذریعے گرد وغبار اور جراثیم اندر جاتے رہتے ہیں اب اگر نوالہ

کھائیں گے تو ان جراثیم کو بھی نگل جائیں گے اس لیے کلی کرنے کا حکم دیا گیا ہے تا کہ آدمی کے منہ میں جراثیم نہ جائیں اور منہ صاف رہے۔

## سیدھے ہاتھ سے کھانا اور جدید سائنسی تحقیق

**(حدیث شریف)**

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ ”جب کوئی کھانا کھائے تو سیدھے ہاتھ سے کھائے اور پانی پیئے تو سیدھے ہاتھ سے پیئے“۔

(مسلم شریف)

## جدید سائنسی تحقیق

سیدھے ہاتھ سے غیر مرئی شعاعیں نکلتی ہیں اور الٹے ہاتھ سے بھی نکلتی ہیں لیکن سیدھے ہاتھ کی شعاعیں فائدے مند اور الٹے ہاتھ کی شعاعیں نقصان دہ ہوتی ہیں۔یعنی سیدھے ہاتھ سے شفاء اور الٹے ہاتھ سے کھانے میں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں لہذا سیدھے ہاتھ سے کھانا کھانا شفاء کو اپنے اندر ڈالنا ہے۔

## مل کر کھانا اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف :**

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ پیارے آقا (ﷺ) کا فرمان مبارک ہے کہ ”اکٹھے ہو کر کھاؤ الگ الگ نہ کھاؤ کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے“۔

(ابن ماجہ شریف)

## پیتھالوجی کے پروفیسر کا انکشاف

پیتھالوجی کے ایک پروفیسر نے انکشاف کیا ہے کہ جب مل کر کھانا کھایا جاتا ہے تو تمام کھانے والوں کے جراثیم کھانے میں مل جاتے ہیں جو دوسری بیماریوں کے جراثیموں کو ختم

کر دیتے ہیں اور اس طرح وہ کھانا نقصان نہیں پہنچاتا ہے بعض اوقات شفاء کے جراثیم مل کر تمام کھانے کو شفاء بنا دیتے ہیں جو کہ معدے کی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔

## بیٹھ کر کھانا اور جدید سائنسی تحقیق

بیٹھ کر کھانا پیارے آقا (ﷺ) کی سنت ہے۔ ڈاکٹر بلین کیور آف اٹلی مشہور عام ڈاکٹر، (ڈاکٹر اغذیہ) اس کا کہنا ہے کہ کھڑے ہو کر غذا نہ کھاؤ ایسا کرنے سے تم دل اور تلی کے مرض میں پھنس جاؤ گے۔ بیٹھ کر کھانا کھاؤ کیونکہ کھڑے ہو کر کھانا نفسیاتی امراض پیدا کرتا ہے۔

## کھانا کھانے کے طریقے اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی معظم (ﷺ) کو کھجور کھاتے دیکھا کہ آپ (ﷺ) زمین سے لگ کر اس طرح بیٹھے تھے کہ دونوں گھٹنے کھڑے تھے۔ (مسلم شریف)

سیدھا پاؤں کھڑا کر کے اُلٹا پاؤں بچھا کر بیٹھنا اور جس طرح نماز میں التحیات میں بیٹھتے ہیں اس طرح بیٹھنا یہ تینوں سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ (ﷺ) کی سُنتیں ہیں۔

## جدید سائنسی تحقیق

دونوں پاؤں کھڑے کر کے اکڑوں بیٹھ کر کھانے سے بقدر ضرورت کھانا ہی معدے میں جاتا ہے اور بے ضرورت کھانا معدے میں نہیں جاتا جتنا کم کھانا معدے میں جائے اتنا ہی آدمی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

سیدھا پاؤں کھڑا کر کے الٹا پاؤں بچھا کر اگر کھانا کھایا جائے تو کھانا معمول سے کچھ زیادہ معدے میں جائے گا اور اس طرح بیٹھ کر کھانے سے تلی کے امراض سے محفوظ رہیں گے اور اس کی رانوں کے اعصاب مضبوط رہیں گے۔

التحیات کی حالت میں بیٹھ کر کھانا زیادہ کھایا جائے گا یہ طریقہ محنت کرنے والوں، زیادہ پیدل چلنے والوں، ورزش کرنے والوں کے لیے بہت ہی فائدے مند ہے ان تین سنتوں کے مطابق کھانا کھانے والا کبھی بیماری کا منہ نہیں دیکھے گا۔

## برتن کو چاٹنا اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

سرکارِ مدینہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ "جو رکابی کو اور اپنی انگلیوں کو چاٹ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت میں آسودہ یعنی سیر رکھتا ہے"۔ (نزہۃ المجالس)

## جدید سائنسی تحقیق

جدید سائنسی تحقیق کہتی ہے کہ کھانے کی پلیٹ یا برتن کے پیندے میں وٹامنز اور خاص طور پر برتن کے پیندے میں وٹامن بی کمپلیکس اور ایسے غذائی اجزاء ہوتے ہیں جو تمام کھانوں میں کم اور اس پیندے میں زیادہ ہوتے ہیں۔ غذا میں موجود معدنی نمکیات تو صرف پیندے ہی میں ہوتے ہیں۔

## انگلیوں کا چاٹنا اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم (ﷺ) نے انگلیوں اور برتن چاٹنے کا حکم دیا اور یہ فرمایا کہ "تمہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے"۔ (مسلم شریف)

آج کل کسی دعوت میں اگر برتن یا انگلیاں چاٹتے ہوئے کسی شخص کو لوگ دیکھ لیں تو اُس کو گھورتے ہیں کہ شاید یہ بھوکا ہے بسا اوقات کوئی یہ بھی کہہ دیتا ہے کہ کھانا اور دوں؟ یا اور کھانا لے لیجئے۔ مطلب یہ کہ لوگ اس بات کو اچھا نہیں سمجھتے مگر آج تو سائنس بھی اس بات کو تسلیم کرتی ہے۔

Scanned by CamScanner

## جدید سائنسی تحقیق

ہاضم رطوبت کا اثر نشاستہ دار پر پڑتا ہے مزید اس رطوبت کا اثر لبلبے پر پڑتا ہے جس سے شوگر کے مریضوں کو فائدہ پہنچتا ہے اور جسم میں انسولین کی کمی واقع نہیں ہوتی۔ انگلیوں کو چاٹنا بھی اسی بات کو غمازی کرتا ہے کہ وہ رطوبت ہاضم انگلیوں پر لگی رہتی ہے کچھ تو کھانے کے ساتھ اندر چلی جاتی ہے اور باقی انگلیوں پر لگی ہوئی رطوبت کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنے سے منہ میں چلی جاتی ہے۔

انگلیوں کو چاٹا جائے تو اس کا آنکھوں، دماغ اور معدے پر گہرا اثر پڑتا ہے افسوس! کہ پھر بھی ہمارے مسلمان فیشن پرستی کا شکار ہیں۔ فیشن میں ڈوب کر وہ اسلامی طریقوں کو بھول چکے ہیں جس کی وجہ سے بیماریوں نے آگھیرا ہے اللہ کرے ہم بھی پابندِ سنّت ہو جائیں۔

## ٹیک لگا کر کھانے کے نقصانات اور سائنسی تحقیق

ٹیک لگا کر کھانا کھانا خلافِ سنّت ہے۔ اگر ٹیک لگا کر کھانا کھایا جائے تو اس کے تین نقصانات ہیں۔

☆ کھانا صحیح طور پر چبایا نہیں جائے گا اور اس میں لعاب جس مقدار میں بنتا تھا اور پھر معدے میں جا کر نشاستے اور غذا کو ہضم کرنا تھا وہ نہیں مل سکے گا جس سے نظام انہضام متاثر ہو گا۔

☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے سے معدہ پھیل جاتا ہے جس سے غیر ضروری خوراک معدے میں چلی جائے گی اور نظام انہضام متاثر ہو گا۔

☆ ٹیک لگا کر کھانے سے آنتوں اور جگر کے نظام پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

## لباس کی سنت اور جدید سائنسی تحقیق

لباس انسان کی ضرورت ہے۔ انسان کچھ عرصہ کھائے بغیر تو رہ سکتا ہے مگر لباس کے بغیر انسان نہیں رہ سکتا ہے۔ پھر کیوں نہ جب مسلمان لباس پہنے تو سنتِ مصطفیٰ (ﷺ) کے

مطابق پہنے تا کہ اس کے ظاہری و باطنی فوائد حاصل ہوں۔

## سفید لباس اور جدید تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ (ﷺ) نے اشاد فرمایا کہ "سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ پاکیزہ اور صاف و شفاف ہوتے ہیں اور اپنے مُردوں کو سفید کپڑوں میں کفن دیا کرو"۔ (نسائی شریف)

## جدید سائنسی تحقیق

رنگ اور روشنی کے ماہرین نے سفید لباس کو کینسر سے بچاؤ کا ذریعہ قرار دیا ہے حتیٰ کہ ماہرین کے کہنے کے مطابق جو سفید لباس پہنے گا تو اسے جلدی گلینڈز کا ورم، پسینے میں مسامات کا بند ہونا، پھپوند کے امراض جیسی خطرناک اور تکلیف دہ بیماریاں نہیں ہونگی۔ انہوں نے جلدی الرجی اور ہائی بلڈ پریشر کے شکار مریضوں کو ہمیشہ سفید لباس پہننے کا مشورہ دیا ہے کہ کرومو پیتھی کے اصول کے مطابق سفید لباس دماغ اور جلد کا محافظ ہے۔

**حدیث شریف:**

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم (ﷺ) نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ کے نزدیک مومن کی تمام خوبیوں میں لباس کو ستھرا رکھنا اور کم پہ راضی ہونا"۔

## جدید سائنسی تحقیق

اصل میں میلا کچیلا لباس ویسے ہی بُرا لگتا ہے اور ہر کوئی گندے لباس سے نفرت کرتا ہے آدمی کا لباس اسکی پہچان ہوتا ہے الغرض کہ میلا کچیلا لباس فطرت کے مطابق ناپسندیدہ ہے۔

معاشرتی انسان اگر ناصاف اور گندے میلے لباس کو پہن کر لوگوں سے ملے گا تو

Scanned by CamScanner

معاشرے میں اس کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جائے گا بلکہ اس کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور یہ نگاہ طرفین کو نفسیاتی امراض میں مبتلا کرتی ہے۔

اسکے ناصاف لباس پر عفونت اور گندگی کی انواع واقسام کے جراثیم لگے ہوئے ہوتے ہیں اور بعض جراثیم مرض کو پھیلانے والے ہوتے ہیں۔ جس سے پورے معاشرے میں بیماریاں پھیل کر ماحول اور فضاء کو مکدر کر سکتی ہیں۔

عملِ طہارت اسلام ہی نے یورپ کو دیا ہے حالانکہ یورپ کی تاریخ میں یہ بات واضح ہے کہ یہ لوگ مہینوں غسل نہیں کرتے تھے کیونکہ برفانی لوگ اس لیے زیادہ بیرونی صفائی پر زور دیتے ہیں اور جسم کی عفونت اور سرانڈ ختم کرنے کے لئے صرف باڈی سپرے پر اکتفا کرتے ہیں۔

## عورتوں کے باریک لباس اور جدید سائنس

**حدیث شریف:**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ عالی وقار (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ جہنمیوں کے دو گروہوں کو میں نے دیکھا (یعنی میرے بعد ظاہر ہوں گے) کچھ لوگ ایسے ہوں کے جو بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے لئے پھرتے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ظلماً ماریں گے، ایسی عورتیں ہوں گی جو کپڑے پہنے ہوئے بھی ننگی ہوں گی غیر مرد کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی۔ اس کی طرف مائل ہونے والی ہوں گی اور ان کے سر ایسے پھولے ہوئے ہوں گے جیسے بڑے بڑے اونٹوں کے جھکے ہوئے کوہان ہوتے ہیں یہ عورتیں جنت میں داخل نہ ہوں گی اور جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے محسوس کی جاتی ہے۔

(مسلم شریف)

## جدید سائنسی انکشافات

ڈاکٹر بیٹر کی وارننگ: مذکورہ ڈاکٹر روحانیت کا بڑا محقق ہے لیڈ بیٹر کے مطابق جس لباس سے نسوانی جسم کی جھلک نظر آئے اس جسم سے میں نے غلیظ اور نسواری لہروں کو نکلتے ہوئے دیکھا ہے۔

## الیکٹرو لائٹ ریز کے نقصانات

سورج میں موجود الیکٹرو لائٹ ریز سخت گرمی میں جلد اور جسم کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے اگر لباس موٹا ہو تو یہ شعائیں لباس سے باہر رک جاتی ہیں اور اگر لباس باریک ہو تو یہ شعائیں جلد کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں۔

## سیدھی کروٹ لیٹنا اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

نبی کریم روف الرحیم (ﷺ) جب اپنی خواب گاہ پر تشریف لے جاتے تو اپنا سیدھا ہاتھ مبارک اپنے سیدھے رخسار کے نیچے رکھ کر لیٹتے۔ (شمائل ترمذی)

## جدید سائنسی تحقیق

دل الٹی جانب ہے اگر الٹی طرف لیٹیں تو مندرجہ ذیل عوارضات کا قوی خطرہ ہوتا ہے دل کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں کیونکہ بائیں کروٹ لیٹنے سے معدے اور آنتوں کا بوجھ دل پر پڑتا ہے جسکی وجہ سے دوران خون اور دل کی حرکت میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ نیند کے بارے میں ممبئی ہسپتال کے تجربات (ممبئی آڈیٹوریم) ڈاکٹر لال شرما نے کئے ہیں۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ جن مریضوں کو مسلسل سیدھی کروٹ سلایا گیا وہ مریض بہت جلد صحت یاب ہو گئے اور جن مریضوں کو الٹی کروٹ سونے دیا گیا وہ بے چین ہی رہے جدید تحقیق نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ سیدھی طرف سونا دل اور معدے کے امراض سے بچاتا ہے حتیٰ کے بے ہوشی سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

Scanned by CamScanner

## زمین پر سونا اور جدید تحقیق

سرکار مدینہ (ﷺ) کو اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا مختار بنایا ہے بقول آپ (ﷺ) کہ میں اگر چاہوں تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلیں مگر میں نے اس کو پسند کیا کہ آج کھاؤں اور کل اپنے رب جل جلالہٗ سے مانگوں۔ باوجود اس شان کے آپ (ﷺ) چٹائی پر سوتے تھے اگر چٹائی نہ ہوتی تو زمین پر لیٹ جایا کرتے تھے۔

## زمین پر سونے کے متعلق جدید تحقیق

جدید تحقیق کے مطابق زمین پر بیٹھنے اور سونے سے نہ صرف بہت سی بیماریوں سے نجات ملتی ہے بلکہ موٹاپا بھی نہیں آتا اور پیٹ بھی نہیں بڑھ سکتا۔ زمین پر سونے سے غرور و تکبر جیسی بیماریاں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔

## نرم بستر کا استعمال اور سائنسی تحقیق

### حدیث شریف:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے سرکار عالی وقار (ﷺ) کے سونے اور آرام کرنے کا بستر چمڑے کا ہوتا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوتی تھی۔ (شمائل ترمذی)

## ڈاکٹر نکسن وزیٹر کی سائنسی تحقیق

ڈاکٹر صاحب نے آرام دہ اور نرم بستر کے مندرجہ ذیل نقصانات بتائے ہیں۔

☆ ایک چست اور چلتا پھرتا انسان جب آرام دہ بستر استعمال کرتا ہے تو اس کے عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور وہ تمام زندگی کے معمولات میں سست پڑ جاتا ہے۔

☆ بہت زیادہ نرم بستر گردوں پر برا اثر ڈالتا ہے حتیٰ کہ گردوں کی نالیوں

میں پیچیدہ ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ آرام دہ بستر ریڑھ کی ہڈی کو بہت نقصان پہنچاتا ہے اور میرے مشاہدے میں ایسے مریض ہیں جو آرام دہ بستر کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی کے مریض بن گئے۔

☆ بچوں کی ہڈیاں نرم ہوتی ہیں اگر انہیں نرم بستر استعمال کروایا جائے تو ان کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور پوری زندگی معذوری ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

☆ آرام دہ بستر کمر کے درد کا باعث بن جاتا ہے کیونکہ کمر اور پشت کے عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور اگر مسلسل نرم بستر استعمال کیا جائے تو یہ درد بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔

دونوں جہاں کے سردار (ﷺ) چٹائی پر سوتے تھے بعض اوقات آپ (ﷺ) کے پھول سے زیادہ نازک جسم اطہر پر نشان پڑ جاتے۔

## بستر کا جھاڑنا اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ (ﷺ) نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بستر پر لیٹے تو اندر کی طرف چادر اور بستر جھاڑ لے کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ اس کے نیچے کیا ہے۔ (ابن ماجہ شریف)

## جدید تحقیق

ایک صاحب کا واقعہ ہے کہ سردی کے موسم میں ان کے بستر میں رضائی کی گرمی کی گرمائش کی وجہ سے سانپ چھپ گیا جب وہ سونے کے لیے لیٹے تو اس سانپ نے انہیں ڈس لیا جس کی وجہ سے وہ صاحب فوت ہو گئے۔

Scanned by CamScanner

اس طرح سے بیشمار خطرات ہیں لہذا کوشش کرنی چاہیے کہ بستر پر جانے سے قبل بستر کو جھاڑ لینا چاہئے کم از کم تین مرتبہ بستر کو جھاڑنا چاہئے تاکہ کوئی موذی جانور یا چھوٹا موٹا جانور آپ کے جسم کے کسی حصے کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

## اُلٹا لیٹنا اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم (ﷺ) کا گزر ایک اُلٹے سونے والے پر ہوا آپ (ﷺ) نے پیر مبارک مار کر فرمایا ''اٹھو یہ جہنمیوں کا لیٹنا ہے۔''

(ابن ماجہ شریف)

## جدید سائنسی تحقیق

اوندھے منہ لیٹنے سے تمام اعضاء ہضم اور اعضائے رئیسہ اوندھے اور بے ترتیب ہو جاتے ہیں اسکا سب سے پہلا نقصان دماغ پر پڑتا ہے لہریں اپنی ترتیب سے ہٹ کر دوسرا منفی رُخ اختیار کر لیتی ہیں حالانکہ وہ مسلسل مثبت انداز سے انسان کو فائدہ پہنچاتی ہیں جب یہ لہریں منفی آتی ہیں تو آدمی کو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔

حتیٰ کہ ماہرین نفسیات کے مطابق ایسے شخص کی زندگی کا رُخ بھی اپنی ترتیب سے ہٹ جاتا ہے اور وہ الٹی سوچ کا حامل ہو جاتا ہے۔ اُلٹے لیٹنے سے پیٹ بھی پھول جاتا ہے حالانکہ آپ دُبلے پتلے ہیں اگر اُلٹے لیٹتے ہیں تو آپ کا پیٹ پھول جائے گا۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اُلٹا نہیں لیٹتے تو ہم کو نیند نہیں آتی ہمارے اُلٹے لیٹنے کی عادت ہو گئی ہے اُن کو اِن تحقیقات کے بعد ذرا سوچنا چاہیے کہ ہمارا آقا (ﷺ) کا حکم کس قدر فوائد سے بھرپور ہے۔

## سرکارِ اعظم (ﷺ) کا چلنا اور جدید سائنسی تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت سعید جریری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طفیل رضی اللہ عنہ نے فرمایا الحمدللہ! سرکارِ مدینہ (ﷺ) کو میں نے دیکھا ہے میں عرض گزار ہوا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے سرکارِ عالی وقار (ﷺ) کو کیسا دیکھا؟ فرمایا کہ آپ (ﷺ) سفید اور نمکین حُسن والے ہیں جب آپ (ﷺ) چلتے تو یوں محسوس ہوتا کہ گویا ڈھلان سے اتر رہے ہیں۔ (ابوداؤد شریف)

## جدید سائنسی تحقیق

ڈاکٹر کلیم خان نے اس موضوع پر وسیع ریسرچ کی ہے ان کے مطابق حضور اکرم (ﷺ) کے چلنے کے انداز میں پاؤں کے پنجوں پر وزن زیادہ پڑتا ہے اس کے بیشمار فوائد ہیں۔

☆ جو شخص اس انداز سے چلے گا وہ کبھی جوڑوں کا مریض نہیں بن سکتا۔

☆ پہلے اس انداز سے چلنے کی مشق کرے پھر چلنا شروع کرے لمبے سفر میں نہیں تھکے گا۔

☆ یورپین سیاحوں کی معلوماتی کتابوں میں یہ بات واضح ہے کہ اگر آپ کا سفر لمبا اور طویل ہے تو پاؤں کے پنجوں پر وزن دے کر قدرے جھک کر چلو سفر جلدی طے ہو جائیگا۔

☆ اِس انداز سے چلنے والوں کی نگاہ تیز ہوتی ہے۔

☆ اعصابی کھچاؤ اور بے چینی ختم ہو جاتی ہے۔

## پیدل چلنا اور جدید تحقیق

نبی کریم روف الرحیم (ﷺ) پیدل چلا کرتے تھے گھوڑے اور دراز گوش پر بھی کبھی کبھی سواری فرماتے تھے مگر اکثر پیدل چلا کرتے تھے علماء حدیث فرماتے ہیں کہ کبھی سواری کی

Scanned by CamScanner

لگام تھام کر پیدل چلنا چاہیے یعنی مقصد آدمی کا پیدل چلنا ہے آج اس نعمت کو چھوڑ کر ہم پریشان ہیں تمام یورپ پیدل چلتا ہے اور مزید پیدل چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔

## ناخن تراشنا اور جدید سائنسی تحقیق

ناخن تراشنا پیارے آقا (ﷺ) کی سنت مبارکہ ہے ناخن ہر کوئی کاٹتا ہے اگر سنت کے مطابق کاٹے اور سنت کی نیت کر لے تو سنت کا بھی ثواب ملے گا۔

## جدید سائنسی تحقیق

ناخنوں کی صفائی کے بارے میں ایک رسالے سوشیل میڈیسن میں ڈاکٹر سیل اور یارک نے لکھا ہے کہ نسل انسانی میں، اس کا استعمال محدود اور ان کا صاف نہ رہنا بڑا پر خطر ہوا کرتا ہے اسلئے زیادہ بڑھے ہوئے ناخن جراثیم کی پناہ گاہ اور اکثر متعدی بیماریوں مثلاً ٹائیفائڈ، اسہال اور پیچش، ہیضہ اور آنتوں کے کیڑے اور ورم پیدا کرنے والے جراثیم کے پھیلانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر سیل لکھتے ہیں کہ بڑھے ہوئے ناخن مضر صحت ہوتے ہیں بعض لوگ اپنے ناخن اپنے دانتوں سے کترتے ہیں یہ ایک گندی عادت ہے ناخنوں کو ہمیشہ انکی قدرتی حدود پر قائم رکھنا چاہیے۔

پیٹ کے کیڑوں کے انڈے انسانی ناخن میں پوشیدہ رہتے ہیں اور انسان جب کھانا کھاتا ہے تو یہ انڈے غذا میں شامل ہو کر پیٹ کے اندر چلے جاتے ہیں اور اندر ہی اندر پھلتے پھولتے رہتے ہیں۔

تحقیق کے مطابق جو خواتین ناخن بڑھاتی ہیں وہ خون کی کمی کا شکار ہو جاتی ہیں اور ایسی عورتیں نفسیاتی امراض کا زیادہ شکار ہوں گی حتیٰ کہ ایک ماہر نفسیات کے بقول ناخن بڑھانا اتنا خطرناک ہے کہ انسان کو اتنا نفسیاتی مریض بنا دیتا ہے کہ وہ خودکشی کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔

# ناخن پالش کی لعنت اور سائنسی انکشافات

## کرومو پیتھی کا اصول

کروموپیتھی کے ماہرین کے مطابق رنگ انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں اور انسان جس رنگ کو بار بار دیکھتا ہے تو اس کا اثر انسانی زندگی پر غالب ہوتا ہے چونکہ اکثر ناخن پالش سرخ رنگ کی ہوتی ہے اور یہ رنگ اشتعال غصہ اور بلڈ پریشر ہائی کرتا ہے اس لیے وہ لوگ جو پہلے اس مرض میں مبتلا ہوں ان کے امراض میں فوری اضافہ ہو جاتا ہے اور صحت مند آدمی بھی آہستہ آہستہ ان امراض کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔

## شوہر کو اذیت دینے والی عورت اور جدید تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم (ﷺ) نے فرمایا جب کوئی عورت دنیا میں اپنے شوہر کو تکلیف واذیت دیتی ہے تو اس کو جنت والی بیوی یعنی حوریں کہتی ہیں خدا تعالیٰ تجھے برباد کرے تو اپنے شوہر کو نہ ستا وہ تیرا مہمان ہے جو جلد تجھ سے جدا ہو کر ہمارے پاس آ جائیگا یعنی جنت میں۔ (ترمذی شریف، ابن ماجہ)

عورت اپنے شوہر کی خدمت کرے اچھی اور نیک عورت جو شوہر کی خدمت کرتی ہو گی وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو گی نیک عورت کے لیے دُعا اور بُری عورت سے پناہ مانگنی چاہیے۔

## جدید تحقیق

### اپنی بے سینٹ کا اعتراف

سرکار دو عالم (ﷺ) نے عورتوں کی تخصیص اور تقسیم کا ایک بہترین نظام مرتب کیا ہے۔ مجھے اس سے مکمل اتفاق ہے کیونکہ عورت بدمزاج اور بداخلاق ہے۔ ایسی غیر پاکیزہ عورت

Scanned by CamScanner

گھر کے نظام کو کیا پلٹے گی، وہ تو اپنے مزاج کو نہیں پلٹ سکتی۔

## حُسن اخلاق کی علامت نہیں

اخلاق چہرے میں نہیں کردار میں ہوتا ہے اسلئے عورتوں کے انتخاب میں بہت احتیاط اور توجہ برتنی چاہئے کیونکہ میری تحقیق مسلسل اس بات کی علامت ہے کہ عورت اخلاق و کردار کے لحاظ سے اگر درست ہے تو یہ گھر میں سکون کی علامت ہے ورنہ ڈپریشن کا وجود۔

(The life and teaching of Muhammad)

## بیوٹی رپورٹ کے انکشافات

### لپ اسٹک کا نقصان

زیادہ گرم اور زیادہ ٹھنڈی اشیاء کھانے پینے سے ہونٹوں کا قدرتی حسن ختم ہو جاتا ہے اور اگر خواتین فوری علاج نہ کریں تو ہونٹوں کا قدرتی رنگ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے اس امر کا انکشاف غیر ملکی جریدے کی رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نوعمری سے خواتین زیادہ گرم اور زیادہ ٹھنڈی اشیاء کھانے پینے کی شوقین ہوتی ہیں جس سے ہونٹ متاثر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ہونٹ کے ٹشو مستقل طور پر مر جاتے ہیں ماہرین کے مطابق لپ اسٹک بھی ہونٹوں کے قدرتی حسن سے محروم کر دیتی ہے بالخصوص ماحولیاتی آلودگی کی تہہ جم جانے سے ہونٹوں پر بے شمار ایسے وائرس جنم لیتے ہیں جو نہ صرف ہونٹوں کی صحت خراب کرتے ہیں بلکہ دانتوں اور بعض اوقات منہ کے سارے نظام کو بگاڑ دیتے ہیں۔ علاج نہ کروانے سے سرطان کا مرض بھی لگتا ہے ماہرین کا کہنا ہے کہ خواتین کو لپ اسٹک لگانے کے چھ گھنٹے تک ہونٹوں کو کھانے پینے اور آلودگی سے بچانا چاہیے ورنہ ہونٹوں پر فنکس ہونے کے خدشات بڑھ جاتے ہیں لہٰذا خواتین کے لیے لپ اسٹک نقصان دہ ہے۔ (رپورٹ ویکلی سن)

کہ یہ آدمی نادم اور پشیمانی سے ہر وقت دوچار رہتا ہے۔ محترم حضرات! آج ہم فضول میں بات بات پر غصہ کرتے ہیں اگر کسی شخص سے ہم بات کریں اور وہ اس کو نہ سمجھ سکے یعنی دوبارہ پوچھے تو بھی ہم غصہ کرتے ہیں حالانکہ غصہ حرام ہے اس کو پی جانے کا حکم ہے ہمیں یہ ہمارے پیارے آقا (ﷺ) نے سکھایا آج سائنس نے بھی اس کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔

## جھوٹ کے نقصانات اور سائنسی انکشافات

جھوٹ وہ بیماری ہے جس میں ہر شخص مبتلاء ہے بات بات میں جھوٹ بولنا ہماری عادت بن چکی ہے مگر اسلام اسکی بالکل اجازت نہیں دیتا۔

### حدیث شریف:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتے بولتے اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں (جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (مسلم شریف)

### حدیث شریف:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی بندہ جھوٹ بولے تو فرشتہ اس بات کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دُور چلا جاتا ہے۔

(ترمذی شریف)

## جدید سائنسی انکشافات

سچ بولنے سے انسان کی جسمانی اور دماغی صحت بہتر ہوتی ہے اس امر کا انکشاف برطانیہ سے ڈرتھ تھراپی کے عنوان سے شائع ہونے والی ایک خصوصی رپورٹ میں کیا گیا ہے

Scanned by CamScanner

جھوٹ بولنا انسان کی صحت کو متاثر کرتا ہے خاص طور پر جھوٹ بولنے والی خواتین بے خوابی کا شکار ہو جاتی ہیں اور یہی کیفیت اگر بڑھ جائے تو السر کا باعث بھی بن جاتی ہے۔ ''ٹروتھ راپی'' کے ایک ماہر بریڈ لینڈ کے مطابق حقائق کو کھولنے والے کڑوے سچ بولنے سے جسمانی اور دماغی صحت بہتر ہوتی ہے اور جھوٹ بولنے والی خواتین حقائق چھپا چھپا کر مختلف نفسیاتی دباؤ کا شکار ہو جاتی ہیں۔

جھوٹ بولنے والی خواتین کو اکثر اپنا جھوٹ ثابت کرنے کے لئے نظریں گاڑھ کر بات کرنے کی عادت ہو جاتی ہے ماہرین کے مطابق جھوٹ بولنے سے عورت کی جسمانی ساخت کے علاوہ خوبصورتی پر بھی بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں رپورٹ کے مطابق دنیا میں فرانس، برطانیہ اور جرمنی کی خواتین سب سے جھوٹی خواتین ہیں جبکہ امریکہ کی خواتین جھوٹ اور سچ مکس کر کے بولتی ہیں۔

محترم حضرات! آج جھوٹ بولنا فیشن بن چکا ہے جھوٹ بول کر اگر کسی سے جان چھڑالی جائے تو ہم دل ہی دل میں خوش ہوتے ہیں کہ آج ہم نے فلاں مسلمان کو کیسا بیوقوف بنایا اس کے علاوہ جھوٹ بول کر ہم سامنے والے کو ڈراتے ہیں اس کے بعد کہتے ہیں میں تو مذاق کر رہا تھا۔ حالانکہ مذاق میں جھوٹ زیادہ سخت ہے۔ سرکارِ مدینہ (ﷺ) نے مذاق میں جھوٹ بولنے والوں کے لئے تین مرتبہ ہلاکت فرمائی یہ بیماری بھی ہے، جسے سائنسی تحقیق نے بھی تسلیم کیا۔

## گالیاں دینا اور سائنسی انکشافات

گالیاں دینا ہمارے معاشرے میں اس قدر عام ہو چکا ہے کہ چھوٹے بچے سے لے کر بوڑھے آدمی تک لوگ باتوں باتوں میں گالیاں دیتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ یہ ہماری زبان کا حصہ ہے اگر گالی نہ دی جائے تو ہماری مادری زبان مکمل نہیں ہوگی کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ اگر گالی نہ دی جائے تو لوگوں کو مزہ نہیں آتا۔ پورا معاشرہ اس کی لپیٹ میں ہے بڑوں سے زیادہ بچے اس بیماری میں مبتلا ہیں۔

# پیرا سائیکولوجی کی تحقیق

یورپ کا ایک مشہور دانشور اپنی کتاب The master and the part میں لکھتا ہے کہ ہر لفظ ایتھر (عالم ملکوت) میں ایک خاص شکل اختیار کر لیتا ہے مثلاً لفظ نفرت اس قدر بھیانک تصور میں بدل جاتا ہے کہ ایک مرتبہ میں نے یہ صورت دیکھ لی اور اس کے بعد یہ لفظ استعمال کرنے کی کبھی جرأت نہ ہوئی اس منظر سے مجھے انتہائی کوفت ہوئی تھی۔

ہر لفظ یونٹ ایک ایٹم ہے جس میں اندرونی جذبوں کی بجلیاں ہیں اور اس کے اثرات اس عالم خاکی اور اس عالم لطیف (کاسک یا آسٹرول ورلڈ) دونوں میں نمودار ہوتے ہیں۔ ایک ہلکی سی مثال گالی کی ہے گالی کسی تلوار یا توپ کا نام نہیں بلکہ یہ چند الفاظ کا مجموعہ ہے لیکن منہ سے نکلتے ہی مخاطب کے تن بدن میں آگ لگا دیتی ہے یہ آگ کہاں سے آتی ہے الفاظ کے مجموعے سے اور یہ الفاظ میں آگ اس سینے اور دل سے آتی ہے جس سے گالی نکلتی ہے اور وہ آگ گالی کے ذریعے دوسرے کے اندر منتقل ہو جاتی ہے۔ لیڈ بیٹر کہتا ہے کہ میں آپ کو کہوں گا کہ کبھی گالیاں نہ دیں۔ یہ آپ کی صورت کو مسخ یعنی بگاڑ دیتی ہے۔

اسلام نے جس چیز سے روکا ہے کہ ماڈرن سائنس نے اس کو جدید تحقیق کے بعد بیان کیا گیا ہے کہ گالیوں سے غصہ پیدا ہوتا ہے۔ نفرت پھیلتی ہے، جھگڑا ہوتا ہے گالی دینے کی وجہ سے بعض دفعہ جھگڑے ایک دوسرے کو مارنے کی صورت اختیار کر جاتے ہیں جسکا انجام خون ریزی پر ہوتا ہے۔ اخبارات شاہد ہیں کہ ایسے واقعات آئے روز ہوتے ہیں ہم سب کو اس بیماری سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

## نظر بد کی حقیقت اور جدید سائنس

**حدیث شریف:**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ نبی اکرم (ﷺ) نے حکم فرمایا کہ ہم نظر بد کے لئے دعا تعویذ کرائیں۔ (بخاری شریف از کتاب: انوار الحدیث ص 188)

Scanned by CamScanner

**حدیث شریف:**

حضرت ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ (ﷺ) نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کا چہرہ زرد تھا سرکار اعظم (ﷺ) نے فرمایا کہ اسے دعا تعویذ کراؤ اسے نظر بد لگی ہے۔ (بخاری و مسلم از کتاب: انوار الحدیث ص 188)

دونوں حدیثوں سے ثابت ہوا کہ تعویذ پہننا جائز ہے اور نظر بد حق ہے یعنی انسان کو کسی دوسرے کی نظر لگ سکتی ہے اسی طرح جانوروں کو انسانوں کی نظر بد لگ جاتی ہے بعض دفعہ اسی نظر بد لگ جانے کی وجہ سے جانور بیمار اور مر بھی جاتے ہیں اب آیئے اس نظر بد کے متعلق سائنسی تحقیق کیا کہتی ہے یہ دیکھتے ہیں۔

## سائنسی تحقیق

نظر نہ آنے والے علوم یعنی مخفی علوم کی تحقیق کا نام پیرا سائیکالوجی ہے۔ ماہرین کے مطابق ہر انسان کی آنکھ سے غیر مرئی لہریں نکلتی ہیں جن میں ایموشنل انرجی کی بجلی بھری ہوئی ہوتی ہے یہ بجلی جلدی مسامات کے ذریعے جسم میں جذب ہو کر جسم کی تعمیر یا تنزلی کا باعث بنتی ہے۔

اگر ایموشنل انرجی کی بجلی یا لہریں مثبت ہوں تو اس سے انسان کو نفع پہنچتا ہے اور اگر لہریں منفی ہوں تو مسلسل نقصان پہنچتا ہے۔ اب بدنظر شخص کی آنکھ سے نکلنے والی لہریں دراصل منفی ہوتی ہیں اور ان کے اندر اتنی قوت ہوتی ہے کہ وہ جسم کے نظام کو دیکھ کر اپنی غیر مرئی لہریں چھوڑ دیں تو دوسرے شخص کا چہرہ سیاہ ہو گیا تو اس بدنظر کی لہروں نے اس کے خون میں میلانن کو زیادہ کر دیا جس سے جلد کی رنگت سیاہ ہو گئی۔

سنت سرکار مصطفٰے (ﷺ) اور سائنسی تحقیق سے یہ ثابت ہو گیا کہ نظر بد حق ہے اسی طرح اس کا برعکس ہے کہ اگر نظر بد حق ہے تو پھر اچھی اور نیک نظر بھی حق ہے مطلب کہ اللہ تعالٰی کے کسی نیک بندے مرد کامل کی نظر کسی عام مسلمان کو لگ جائے تو اس کے دل کی کلی کھل اُٹھتی

ہے۔ معلوم ہو گیا کہ جب منفی شعاعوں سے نظر بد لگ سکتی ہے تو پھر مثبت شعاعوں سے نظر حق بھی لگ سکتی ہے الغرض کہ نظر بد بہت بڑی چیز ہے یہ انسان کو برباد کر دیتی ہے۔

## نام کا اثر اور جدید سائنسی انکشافات

نبی معظم (ﷺ) نے ہمیں نام دیا ہمیں اپنی پہچان سکھائی ہمیں عزت دی اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جھکنے کا سلیقہ سکھایا۔ آپ (ﷺ) کا نام اور آپ (ﷺ) کی نسبت ہماری اصل پہچان ہے۔

### حدیث شریف

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ (ﷺ) بُرے نام کو بدل دیا کرتے تھے۔ (ترمذی شریف)

### حدیث شریف

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم (ﷺ) نے فرمایا کہ تمہیں قیامت کے دن تمہارے باپ اور دادوں کے نام سے پکارا جائے گا لہٰذا تم اپنے نام اچھے رکھو۔
(ابوداؤد از کتاب: پیغام مصطفیٰ)

نام انسانی شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے لہٰذا اس کا اچھا ہونا ضروری ہے جو نام اسلام کے مطابق ہو وہ اچھا ہے اور جو اسلام کے خلاف ہو یا اس سے کوئی بُرا پہلو نکلتا ہو وہ بُرا ہے لہٰذا اسلام میں اس امر کی بڑی تاکید کی گئی ہے کہ اپنے بچوں اور بچیوں کے نام رکھتے وقت اچھے ناموں کو مدنظر رکھا جائے کیونکہ ناموں کا اخلاق وعادت پر اثر اور اسکی خود کی زندگی پر بھی اثر پڑتا ہے عموماً بُرے ناموں کے اثرات بچوں کے اخلاق پر بھی پڑتے ہیں اس بارے میں سائنس کیا کہتی ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

## پروفیسر پیرل ماسٹر کی تحقیق

پیرا سائیکالوجی کے ماہر پروفیسر پیرل ماسٹر نے اپنی حالیہ تحقیق میں انکشاف کیا کہ نام زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں حتیٰ کے نام کے الفاظ کا ترجمہ بھی اپنے فوائد اور اثرات بدل دیتا ہے پروفیسر کے مطابق ''میں نے رحیم اور پرویز کا موازنہ کیا تو رحیم سے سبز رنگ اور سفید روشنی نکلتی ہوئی نظر آئی اور پرویز سے سیاہ اور نسواری رنگ کی روشنی مترشح ہو رہی تھی'' یہی کیفیت تعویذ کے فوائد اور اس کے الفاظ کی ہے۔ طاقت دراصل الفاظ میں ہے چاہے وہ نام کی شکل میں ہو یا وہی نام تعویذ کی شکل میں ہو۔

## ماں کے دودھ کے فوائد اور جدید سائنس

### جدید تحقیق

ماہرین نفسیات کے مطابق ماں جب بچے کو دُودھ پلاتی ہے تو غیر محسوس لہریں دودھ کے ساتھ ساتھ منتقل ہوتی رہتی ہیں اور یہی لہریں بچے اور ماں کے درمیان محبت خلوص اور احترام کا باعث بنتی ہیں۔ سوچنے کی بات ہے کہ جس بچے کو ماں دُودھ نہ پلائے بلکہ مصنوعی دُودھ یعنی ڈبے کا دودھ پلائے، خادمہ اور آیا اس بچے کو گود میں لے اور بچے کی پرورش کرے۔ حتیٰ کہ بچہ بڑا ہو کر جوان ہو جائے تو جس بچے نے ماں کے دودھ کی شیرینی اور محبت حاصل نہ کی، ماں کی گود کا انس اور گرمائش حاصل نہ کی ہو اس بچے سے ماں کی محبت اور والدین کے احترام کی توقع کیسے کی جا سکتی ہے؟

یورپی بچے صبح بستے لٹکائے بازار سے توس اور برگر لیکر کھاتے جاتے ہیں اور اسکول کے لئے دوڑتے جاتے ہیں آجکل بالکل یہی کیفیت پاکستانی اونچے گھرانوں کی ہوگئی ہے۔ جو ماں بچے کو اپنے ہاتھ سے پکا ہوا ناشتہ نہ کھلا سکے (کیونکہ ناشتے کے ذریعے محبت اور مروت کی لہریں بچے کے اندر منتقل ہوتی ہیں) وہ اس بچے سے کسطرح احترام، ہمدردی اور خدمت کی توقع کر سکے گی۔

بہر حال ماں کا دُودھ بچے کی تندرستی اور صحت کے لئے عظیم نعمت ہے اب تو ریڈیو ٹی وی، اخبارات وغیرہ بھی چیخ چیخ کر خشک دودھ کی مذمت کر رہے ہیں یاد رکھیں ماں کو قدرت نے دودھ دیا ہوتا ہے۔ ہزاروں میں کم ایسے کیس ہوتے ہیں کہ ماں کا دودھ کم ہوتا ہے حالانکہ وہ بھی علاج کے ذریعے درست ہوسکتا ہے۔ باقی عورتیں معالج کے کہنے پر دُودھ نہیں پلاتیں حالانکہ یہ بات بھی بہت غلط ہے اِسکے علاوہ اکثر عورتیں حسن نسواں کے زوال کے ڈر سے دُودھ نہیں پلاتیں اس کے ردعمل میں قدرت نے انہیں سینے کے کینسر میں مبتلا کر دیا ہے۔

## مریض کی عیادت اور سائنسی انکشافات

**حدیث شریف:**

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ بھوکے کو کھانا کھلاؤ، قیدی کو رہائی دلاؤ اور مریض کی عیادت کرو۔"

(بخاری شریف)

**حدیث شریف:**

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم (ﷺ) نے مژدہ سنایا" جب کوئی مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کو جاتا ہے تو وہ لوٹتے وقت تک جنت کے باغات میں میوہ خوری میں رہتا ہے۔"

(مسلم شریف)

**حدیث شریف:**

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے سرکار دو عالم (ﷺ) نے فرمایا کہ "جب مریض کی عیادت کے لیے جاؤ تو اس سے اپنے لیے دُعا کرواؤ کیونکہ اس کی دُعا فرشتوں کی دُعا ہے۔"

(ابن ماجہ شریف)

Scanned by CamScanner

**حدیث شریف:**

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ" جب کوئی شخص مریض کی عیادت کے لیے جاتا ہے تو وہاں پر دریائے رحمت میں اس وقت تک بیٹھا رہتا ہے جب تک وہ وہاں رہا بلکہ وہ اس دوران دریا میں ڈبکیاں لگاتا ہے۔"

(مالک، احمد)

## جدید تحقیق

نیو یارک کے ہسپتالوں میں ایک عجیب مشاہدہ کیا گیا وہ مریض جو ہسپتالوں میں تنہا پڑے رہتے تھے ان کو بہترین علاج اور نگہداشت کے باوجود پوری طرح فائدہ نہیں ہو رہا تھا جن مریضوں کو ملنے والے اور بیمار پرسی کرنے والے آتے رہتے تھے ان میں تندرستی کی رفتار دوسروں سے بہتر پائی گئی۔

ان مشاہدات کے بعد نیو یارک کے پادریوں نے ہسپتالوں میں جانا شروع کر دیا وہ مریضوں سے ملتے انکی بیماریوں کے بارے میں گفتگو کرتے اور آخر میں ان کے ساتھ مل کر انکی صحت یابی کے لیے التجا کرتے اور عیادت کرنے والوں کی توجہ پانے والے اکثر لا علاج مریض بھی شفایاب ہونے لگے۔ امریکی رسالہ ریڈرز ڈائجسٹ نے اس مسئلہ کو روحانیت سے تعبیر کیا اور اسکا کہنا تھا کہ دُعا کرنے سے ان کو فائدہ ہوا۔

حقیقت یہ ہے کہ مریض کا ذہن پریشان ہوتا ہے۔ وہ اپنی بیماری کے تفکرات کی وجہ سے کسی بھی ترکیب کو آزمانے کو تیار ہوتا ہے۔ اسلام نے مریض کی ذہنی کیفیت کو سب سے پہلے محسوس کیا اور اس کے بارے میں ایسے مفید مشورے دیئے جن سے مریض کے ذہن کو اطمینان اور سکون میسر آجاتا ہے۔

سرکارِ معظم (ﷺ) کی برکت سے ہمیں اسلامی طریقے ملے ہیں نبی اکرم (ﷺ)

نے بیمار کی عیادت کا حکم دیا اور فرمایا کہ جب کسی مریض کے پاس جاؤ تو اپنے ہاتھ کا پچھلا حصہ اس کے سر پر رکھ کر اس کی طبیعت پوچھو مریض جب اپنی عیادت کے لئے کسی کو آتا دیکھتا ہے تو اس کے مرض میں کمی واقع ہوتی ہے۔

## ذخیرہ اندوزی کا وبال اور جدید سائنسی انکشافات

**حدیث شریف:**

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ "جو شخص دوسری جگہ (شہر یا بستی) غلہ لے کر آئے جس سے لوگوں کو خوراک ملتی ہے ایسا شخص مرزوق ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اس کو رزق دے گا اور جو شخص ضرورت کے وقت غلہ روکے گا (مہنگائی کا انتظار کرے) ایسا شخص ملعون ہے۔ (ابن ماجہ شریف)

محترم حضرات! آج تاجر حضرات اپنے گوداموں میں مال اسٹاک کر کے رکھ لیتے ہیں تا کہ مہنگائی ہو اور اناج کی قلت ہو تو ہم اس کو منہ مانگے داموں بیچیں۔ اناج کی ہر آدمی کو ضرورت ہوتی ہے امیر بھی کھاتا ہے غریب کھاتا ہے، بادشاہ بھی کھاتا ہے اور رعایا بھی کھاتی ہے اس لیے سب اسے خریدیں گے لہٰذا وہ منہ مانگے دام مانگتے ہیں۔ امیر آدمی تو خرید لیتا ہے مگر غریب آدمی جو بیچارہ پہلے سے مالی مشکلات میں گرفتار ہے مزید تکلیف میں آجاتا ہے۔ یہ کام تاجر حضرات کرتے ہیں مگر یہ نہیں سوچتے کہ اس میں برکت کا خاتمہ ہے ظاہر میں منافع ہی منافع ہے مگر باطن میں نقصان ہے اب دیکھتے ہیں کہ جدید رپورٹ اس بارے میں کیا کہتی ہے۔

## اقتصادی امور میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ

اشیائے خورد نوش کا استعمال مارکیٹوں میں اس قدر میسر ہو کہ اس کا ملنا کسی بھی وقت مشکل نہ ہو۔ گاہک کی صورت حال چونکہ ضرورت مند ہوتی ہے۔ اس لیے اس کی ضروریات کا

Scanned by CamScanner

خیال کرنا تاجرانہ زندگی کا اصول ہے۔ اشیاء کی ذخیرہ اندوزی کا قانون بروقت عمل میں رہے۔ اور وہ لوگ جو اس جرم میں مبتلا ہیں۔ ان کے خلاف سخت کاروائی کا اجراء ہونا ضروری ہے۔ تاکہ ریاست کے عوام بہتر زندگی گزار سکیں۔ (ورلڈ ہیلتھ رپورٹ)

حقوق العباد میں عام طور پر ایک یا کچھ افراد کو تکلیف پہنچتی ہے مگر ذخیرہ اندوزی سے ایک نہیں بلکہ پورے شہر یا پورے ملک وقوم کو تکلیف پہنچتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس جرم سے لاکھوں یا کروڑوں لوگوں کو تکلیف پہنچ سکتی ہے۔ ان میں معصوم بچے، بوڑھے اور بیمار بھی ہو سکتے ہیں۔

اسی طرح سے اگر کوئی تاجر دوائیوں کا ذخیرہ کرے اس لالچ میں کہ یہ مہنگی ہونگی اور میں زیادہ نفع کماؤں گا تو اب سوچیئے کہ مریضوں پر یہ ظلم ہوگا یا نہیں پھر مریضوں کی اکثریت غریبوں کی ہوتی ہے۔

## اولاد کے حقوق اور جدید تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضور اکرم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص اپنی اولاد کو ادب سکھائے تو اس کے لیے ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

(ترمذی شریف)

**حدیث شریف:**

حضرت ایوب بن موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ اچھی تہذیب سے زیادہ ایک باپ کا اپنی اولاد کے لیے کوئی عطیہ نہیں ہے۔ (ترمذی شریف)

**حدیث شریف:**

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا کہ جس کی

بیٹی ہو اور وہ اُسے زندہ درگور نہ کرے اور نہ اُسے حقیر سمجھے اور نہ اس پر بیٹوں کو ترجیح دے تو خدا تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

## جدید تحقیق

یورپ میں اولاد کی اچھی تربیت نہیں کی جاتی بلکہ ماں باپ دونوں کام کاج میں لگے ہوتے ہیں بچے کو آیا کے پاس رکھوا کر چلے جاتے ہیں وہ ڈبے کا دودھ پلاتی ہے اور ٹائم پاس کرتی ہے۔اس طرح بچہ اپنے والدین کی تربیت اور پیار سے محروم رہتا ہے۔

اس کا وبال یہ ہوتا ہے کہ پھر وہ لڑکا یا لڑکی دن بھر کالج میں اور رات کو کلب میں گزارتے ہیں۔ ہر لڑکی کا کوئی نہ کوئی بوائے فرینڈ ساتھ ہوتا ہے اور ہر لڑکے کی کوئی نہ کوئی گرل فرینڈ ساتھ ہوتی ہے خوب شراب بھی پی جاتی ہے مگر والدین کو فرصت ہی نہیں کہ وہ یہ معلوم کریں کہ میری جوان بیٹی یا جوان بیٹا کیا کر رہا ہے۔ اگر کبھی والدین اونچی آواز سے ڈانٹ دیں یا اپنی بیٹی کو تھپڑ رسید کر دیں تو یہی اچھی تعلیم وتربیت سے محروم، پیار ومحبت سے محروم لڑکی اپنے والدین کی شکایت پولیس کے محکمے میں کرتی ہے۔ یورپی تحقیق بھی یہی ہے کہ والدین کی اچھی تعلیم وتربیت نہ ہونے کی وجہ سے سترہ اور اٹھارہ سال سے کم عمر کی لڑکیاں شادی سے پہلے ماں بن جاتی ہیں پھر اس کا خمیازہ والدین بھگتتے ہیں۔

اسلام جہاں ہر کسی کے حقوق کی بات کرتا ہے وہاں والدین کو بھی یہ لمحہ فکریہ دیتا ہے کہ تم اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو، کچھ وقت اپنی اولاد کو بھی دو تمہاری اولاد کیا کرتی ہے؟ کہاں جاتی ہے؟ اس کا خیال رکھا جائے ورنہ بڑے دنوں کا انتظار کیا جائے۔

## نقل اتارنے کی ممانعت اور تحقیقی دنیا

## فرائڈ کے نظریات

نقل دراصل ذہن کے اس حصے کا عکس ہے جس سے آدمی دوسرے کی طرح بننے کی

Scanned by CamScanner

کوشش کرتا ہے۔ نقل میں تنقید کا پہلو بھی ہے اور اختیار کا بھی۔ یعنی بعض اوقات کسی کی بری عادت کو ظاہر کرنے کے لیے بالکل وہی عمل کیا جاتا ہے حالانکہ یہ انسانی سوچ اور سمجھ پر اتنا بُرا اثر ڈالتی ہے، جس سے زبان کی لکنت، آواز کی کمی جیسے امراض پیدا کرتا ہے۔

## ہومر کے تجربات

نقل سے ذہنی صلاحیتوں کا نکھار تقریباً ختم ہو جاتا ہے انسان گہری سوچ کو چھوڑ کر صرف لکیر کا فقیر بن جاتا ہے۔ اس کی اپنی سوچیں کم اور دوسروں کی نقل کی زیادہ پڑی ہوتی ہے اس کا نقصان اس کی عملی زندگی میں زوال کا باعث بنتا ہے۔

کسی کا مذاق اڑانا اور نقل اتارنا منع ہے۔ مگر نیک لوگوں کی نقل بغیر کسی بغض وعداوت اور دِلی محبت کے ساتھ اُتارنے کی ممانعت نہیں ہے۔ کیونکہ اچھوں کی نقل اچھی چیز ہے۔ کسی کو اچھا کام کرتے دیکھ کر اچھا کام کرنے کی کوشش کرنا اس نیک شخص کا انداز اپنانا یہ صحیح ہے بلکہ اس سے ظاہری اور باطنی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

## دُعا کی برکات اور جدید تحقیق

**حدیث شریف:**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ محفوظ کوئی چیز باعظمت نہیں ہے۔ (ابن ماجہ)

**حدیث شریف:**

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سرکارِ عالی وقار (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا نہیں پھیرتی تقدیر کو مگر دُعا اور نہیں زیادہ کرتی عمر کو مگر نیکی۔ (ترمذی شریف)

**حدیث شریف:**

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد

فرمایا اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو اس لیے کہ خدا تعالیٰ مانگنے والوں کو بہت پسند کرتا ہے اور بہترین عبادت کشادگی کا انتظار ہے۔ (ترمذی شریف)

**حدیث شریف:**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سرکارِ عالی وقار (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دُعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔ (ترمذی شریف)

اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کرنے کو دُعا کہا جاتا ہے۔ دراصل دُعا عبادت کا ایک حصہ ہے کیونکہ انسانی زندگی کا مقصد عبادت اور اطاعت ہے اور عبادت ہی انسان کو مقام عبدیت تک پہنچاتی ہے سرکارِ مدینہ سرورِ قلب وسینہ (ﷺ) کے وسیلے سے دُعا مانگنے کا بھی حکم ہے۔

**حدیث شریف:**

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اندھا شخص حضور (ﷺ) کے پاس آیا اور کہا کہ یارسول اللہ (ﷺ) میری بینائی کے لیے دعا کیجئے آپ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا اگر چاہو تو دعا کروں اور اگر چاہو تو صبر کرو یہ بہتر ہوگا۔ اس نے کہا دعا کیجئے۔ آپ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ اچھی طرح وضو کر کے کہو اے اللہ جل جلالہٗ میں محمد (ﷺ) کے وسیلے سے بینائی چاہتا ہوں اس نابینا نے ایسا ہی کیا اور آنکھ درست ہوگئی۔

(ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، بیہقی)

## جدید تحقیق

دُعا بندے کا اپنے خالق سے براہِ راست مکالمہ ہے۔ جدید ماہرین نفسیات دُعا کی معالجاتی اہمیت سے آگاہ ہو رہے ہیں احساس گناہ جو کہ تشویش، خوف اور ڈپریشن کا موجب ہو سکتا ہے۔ اس کو فرد کے ذہن سے نکال پھینکنے میں دُعا بحیثیت آلہ علاج بہت اہمیت کی حامل ہے بقول ولیم جیمز "دعا خارجی ماحول میں کوئی تبدیلی پیدا کر سکے یا نہ مگر باطن میں تبدیلی یقیناً ہوتی ہے"۔

Scanned by CamScanner

مذہب کے اندر یہ یقین واثق ہے کہ جو نتائج کسی اور طریقے (طبعی طریقے) سے پیدا نہیں ہوسکتے وہ دُعا سے پیدا ہوسکتے ہیں (نفسیات واردات روحانی) بقول فریڈ مائرز" میرے لیے یہ امر ایک واقعہ ہے کہ ہمارے اردگرد ایک روحانی عالم ہے اور روحانی عالم کا مادی سے حقیقی رابطہ ہے، مادی عالم کا قیام اسی روحانی عالم کی بدولت ہے۔

## لیڈ بیڑ کے خیالات

عام طور پر دُعا سے مراد وہ کلمات لیے جاتے ہیں جو ایک فرد اپنے سماجی، معاشی، طبی اور روحانی مسائل کے حل میں مدد مانگتے ہوئے اپنے رب کے حضور عرض کرتا ہے۔ لیڈ بیڑ (Invisible Helpers.p.4) پر لکھتا ہے "دعا کیا ہے" کا مک ورلڈ میں قوت کے خزانوں کا منہ کھول دینا، یہ ایک زبردست ذہنی وجذباتی جدوجہد ہے اور اس دنیا میں جو ایک نظام کے تحت چل رہی ہے ہر کوشش کا کوئی نہ کوئی صلہ ہوتا ہے یہاں نتائج اعمال سے یوں بندھے ہوئے ہیں کہ انہیں جدا کرنا ممکن نہیں۔

یہی یورپی صوفی ایک مقام پر کہتا ہے گداز میں ڈوبی ہوئی ہر آواز کا جواب فوراً آتا ہے اگر ایسا نہ ہو تو لوگ کائنات کو مردہ سمجھنے لگیں۔ دعا اور قبولیت ایک سکے کے دو رخ ہیں قبولیت اسی طرح دعا کا دوسرا رخ ہے جس طرح نتیجہ سبب کا (The master and the path p.23) (آرڈ بلیوٹرائن) کے بقول ہر خیال ایک لہر ہے جو دماغ سے نکلنے کے بعد موزوں صلہ لے کر واپس آتی ہے۔

## مارکیس ایلیس کے الفاظ

اگر انسان پہلے ہی اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع کرتے ہوئے کہے (بقول مارکیس ایلیس) "اے رب جو کچھ تجھے پسند ہے وہ مجھے بھی پسند ہے تیرے ہر عمل میں میری بہتری ہے"۔ تو اس صورت میں اسے پریشانی نہ اٹھانا پڑتی۔ سائنسی تحقیق سے بھی یہ بات واضح ہوگئی

کہ دعا سوال بھی ہے اور علاج بھی ہے اس کا بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے اس کے اثرات انسانی زندگی پر بھی بہت اچھے پڑتے ہیں اور دُعا مانگنے کے بعد انسان اطمینان اور سکون محسوس کرتا ہے۔

## گفتگو کا اسلامی طریقہ اور جدید سائنسی تحقیق

گفتگو کا سنت طریقہ یہ ہے کہ ضرورت کے مطابق بات کی جائے بلا ضرورت ہر وقت ادھر اُدھر کی باتیں کرتے رہنا خلاف سنت ہے بات نرمی سے کرنا چاہیے ہمیشہ درمیانی آواز سے بولنا بہتر ہے۔ یعنی نہ زیادہ آہستہ بولا جائے کہ مخاطب سن ہی نہ سکے کہ کہنے والا کیا کہہ رہا ہے اور نہ زیادہ چیخ کر بولا جائے کہ سننے والا تنگی محسوس کرے۔

### حدیث شریف:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم (ﷺ) نے فرمایا کہ بعض دفعہ آدمی ایک ایسی بات کہتا ہے کہ جو اُسے پسند ہوتی ہے اور وہ اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتا اور خداوند تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کا درجہ بڑھا دیتا ہے اور کبھی ایسی بات کہتا ہے کہ جو خداوند تعالیٰ کو پسند نہیں ہوتی ہے اور وہ اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتا اور خداوند تعالیٰ اسے جہنم میں ڈال دیتا ہے''۔

(بخاری شریف از کتاب پیغام مصطفیٰ (ﷺ)

### حدیث شریف:

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سرکار عالی وقار (ﷺ) نے فرمایا ''ایماندار کے ترازو میں قیامت کے دن سب سے زیادہ بھاری چیز جو رکھی جائے گی وہ اچھی عادت ہے اور خداوند عزوجل بد گفتار اور بے ادب کو دشمن رکھتا ہے۔

(ترمذی شریف از کتاب: پیغامِ مصطفیٰ (ﷺ)

Scanned by CamScanner

# جدید تحقیق

نفسیات کے بہت بڑے ماہر کا کہنا ہے کہ جب کسی سے گفتگو کرو تو دوسرے کی بات غور سے اور توجہ سے سنو۔ ٹھہر ٹھہر کر بولو اور دوسرے کو سننے کا موقع دو۔ سنو بھی اور سناؤ بھی اہم بات کو سمجھانے کے لیے اسے دہرا بھی سکتے ہو۔ اگر دوسرا بات کر رہا ہو تو اس کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو جاؤ۔

# روحانیت کی حقیقت اور سائنس

**القرآن:**

ترجمہ: یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے نالے پر آئے ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں چلی جاؤ تمہیں کچل نہ ڈالیں۔ سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں تو اس کی بات سے مسکرا کر دیئے۔

(پارہ ۱۹، سورۂ نمل، آیت نمبر ۱۹،۱۸)

**القرآن:**

ترجمہ: سلیمان نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہو۔ ایک بڑا جن بولا کہ میں تخت آپ کے حضور میں حاضر کر دونگا قبل اس کے کہ حضور اجلاس برخاست کریں اور میں بے شک اس پر قوت والا امانت دار ہوں۔ اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا کچھ علم تھا کہ میں اُسے آپ کے حضور میں ایک پل مارنے سے پہلے پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا اور کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔

(پارہ ۱۹، سورۂ نمل، آیت نمبر ۴۰،۳۹،۳۸)

**حدیث شریف:**

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''میں سرکار عالی وقار (ﷺ) کے ساتھ مکہ میں تھا جب ہم آپ (ﷺ) کے ساتھ گردونواح میں جاتے تو جو پہاڑ اور درخت سامنے آتا وہ السلام علیک یارسول اللہ (ﷺ) کہتا تھا۔ (ترمذی شریف)

**حدیث شریف:**

صاحب دلائل الخیرات اپنی کتاب دلائل الخیرات میں حدیث نقل فرماتے ہیں کہ سرکار مدینہ (ﷺ) فرماتے ہیں کہ جب کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ میرے پاس پیش کیا جاتا ہے مگر اہل محبت کا درود میں خود اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

سب سے پہلے روحانی قوت اور قوت سماعت قرآن سے ثابت کی گئی حضرت سلیمان علیہ السلام نے ذرہ برابر چیونٹی کو ان بلوں میں بھی دیکھ لیا آواز بھی سنی اور ان کی زبان بھی سمجھ لی یہ قرآن سے ثابت ہے ایک نبی علیہ السلام کو اللہ عزوجل نے اتنی طاقت دی ہے تو امام الانبیاء حضور (ﷺ) کو کیا طاقت دی ہوگی۔

دوسری دلیل ملکہ بلقیس کا تخت دوسرے ملک سے لانا ہے وہ بھی صرف ایک درباری جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی اُمت کا ایک فرد تھا جس نے کئی ہزار میل کی مسافت طے کرکے تخت اٹھا کر واپس آکر حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں حاضر بھی کر دیا وہ بھی پلک جھپکنے سے پہلے کر دیا یہ بھی قرآن سے ثابت ہے اس سے اندازہ کریں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے اُمتی کی یہ روحانی طاقت ہے تو پھر اُمتِ رسول (ﷺ) کے اولیاء اللہ کی کیا روحانی طاقت اور اختیارات ہونگے۔

## روحانیت اور جدید سائنسی انکشافات

سائنس خلاء میں سیارے چھوڑتی ہے خلا میں کئی کئی لاکھ فٹ کی بلندی پر اسے چھوڑا جاتا ہے پھر اس میں ایک آدمی بھی بٹھایا جاتا ہے وہ خلاء میں ہوتا ہے زمین پر بیٹھ کر کمپیوٹر کے ذریعے سائنسدان اس

Scanned by CamScanner

سیارے میں بیٹھنے والے شخص کی نبض چیک کر سکتے ہیں کہ آیا یہ بیمار تو نہیں ہو گیا۔ موبائل فون جس میں نہ تار ہے نہ کیبل سسٹم ہے پھر بھی لیزر شعاعوں کے ذریعے ایک آدمی کراچی بیٹھا دور ممالک میں اس سے باتیں کرتا ہے ایک پلاسٹک کا مشینی پرزہ یہ کام کر دیتا ہے۔

فیکس مشین جو سیکنڈوں میں یہاں کا پیغام وہاں (جہاں ہوائی جہاز کے ذریعے جانے میں دو یا تین دن سفر کرنا پڑتا ہے) سیکنڈوں میں پہنچاتی ہے۔ یہ سب سائنسی ترقی ہے مگر اس سارے کارناموں کے پیچھے یہی بات سامنے آتی ہے کہ انھیں جو عقل دی وہ خداعزوجل کی عطا کردہ ہے۔ اب آپ فیصلہ کریں کہ جب یہ مشینیں اتنی پاور رکھتی ہیں تو اللہ عزوجل کے نیک بندے کتنی طاقت رکھتے ہونگے۔ کئی لاکھ کی بلندی پر ایک آدمی کی نبض چیک کی جا سکتی ہے تو کیا عجب ہے کہ محبوب خدا (ﷺ) مدینے میں رہ کر اپنے غلاموں کو دنیا کے کسی بھی حصے میں ملاحظہ فرما سکیں اور اللہ عزوجل کی عطاء سے ان کی مدد کریں سائنسدانوں نے یہ کام عقل سے کئے۔ میرے سرکار اعظم (ﷺ) اور اولیاء اللہ کی طاقت ان کے خداعزوجل کی طرف سے ہے۔

ہمارا ایمان ہے اور حدیث سے ثابت ہے کہ سرکار اعظم (ﷺ) جس آنکھ سے زمین پر دیکھتے ہیں بلکہ ساتوں زمین کی تہہ تک دیکھتے ہیں اسی آنکھ سے آسمان کو دیکھتے ہیں بلکہ ساتوں آسمانوں اور عرش الہٰی کو دیکھتے ہیں جس آنکھ سے بندوں کو دیکھتے ہیں اسی آنکھ سے اللہ عزوجل کو دیکھتے ہیں جو آنکھ اللہ عزوجل کو دیکھ لے پھر اس آنکھ سے کوئی چیز پردے میں نہیں رہ سکتی۔

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب خدا ہی نہ چھپا تم پر کروڑوں درود

الغرض کہ روحانیت پر سائنس بھی یقین رکھتی ہے اور ہم روحانیت پر ایمان رکھتے ہیں۔

## علم غیب رسول (ﷺ) اور جدید تحقیق

**القرآن:**

ترجمہ: یہ نبی (ﷺ) غیب کی خبر بتانے میں بخیل نہیں"۔

قرآن کی اس آیت سے ثابت ہے کہ سرکارِ معظم (ﷺ) اللہ کی عطا سے غیب کا علم جانتے ہیں اس کے علاوہ غیبی باتوں پر مبنی احادیث اس پر تحقیق اور مشاہدات بیان کیے جائیں گے۔

**حدیث شریف:**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ جب مالِ غنیمت کو (گھر کی دولت) سمجھا جانے لگے، امانتیں مالِ غنیمت سمجھ کر دبالی جایا کریں، زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جانے لگے، دینی تعلیم دنیا کے لیے حاصل کی جائے، انسان اپنی بیوی کی اطاعت کرنے لگے اور ماں کو ستائے، دوست کو قریب کرے اور باپ کو دُور کرے، مسجدوں میں (دنیا کی باتوں کا) شور ہونے لگے، قبیلہ (خاندان) کے سردار بدترین لوگ بن جائیں، کمینے قوم کے حکمران ہو جائیں، انسان کی عزت اس لیے کی جائے کہ وہ شرارت نہ پھیلا دے، گانے بجانے والی عورتیں اس لیے گائیں کہ سامان کی کثرت ہو جائے، شرابیں پی جانے لگیں، بعد میں آنے والے اُمت کے پچھلے نیک لوگوں پر لعنت کرنے لگیں تو اس زمانے میں سرخ آندھیوں اور زلزلوں کا انتظار کرو، صورتیں مسخ ہو جانے زمین دھنس جانے اور آسمان سے پتھر برسنے کے بھی منتظر رہو اور ان عذابوں کے ساتھ دوسری نشانیوں کا بھی انتظار کرو جو پے در پے اس طرح ظاہر ہوں گی جیسے کسی لڑی کا دھاگہ ٹوٹ جائے اور پے در پے دانے گرنے لگے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے اور اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ (مرد) ریشمی لباس پہننے لگیں گے۔ (ترمذی شریف)

**حدیث شریف:**

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالم (ﷺ) ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اے مہاجرین! پانچ چیزوں میں جب تم مبتلا ہو جاؤ اور خدا تعالیٰ نہ کرے تم مبتلا ہو (تو پانچ چیزیں بطور نتیجہ ظاہر ہوں گی پھر ان کی تفصیل فرمائی کہ) جب کسی قوم میں کھلم کھلا بے حیائی کے کام ہونے لگیں تو ان میں ضرور طاعون اور ایسی ایسی بیماریاں پھیلنے

لگیں گی جو ان کے باپ داداؤں میں کبھی نہیں ہوئیں۔ اور جو لوگ اپنے مالوں کی زکوٰۃ روک لیں گے ان سے بارش روک لی جائے گی۔ (حتیٰ کہ) اگر چوپائے (گائے، بیل، گدھا، گھوڑا) وغیرہ نہ ہوں تو بالکل بارش نہ ہو اور جو قوم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کے عہد کو توڑ دے گی خدا تعالیٰ ان پر غیروں میں سے دشمن مسلط کر دے گا۔ جو ان کی مملوکہ چیزوں پر قبضہ کرے گا اور جس قوم کے با اقتدار لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے خلاف فیصلے دیں گے اور احکام خداوندی میں اپنا اختیار روا انتخاب جاری کریں گے تو وہ خانہ جنگی میں مبتلا ہوں گے۔ (ابن ماجہ)

## مشاہدات اور جدید تحقیقی انکشافات

ان احادیث کے پڑھنے کے بعد میں آپ سے کچھ سوالات کرتا ہوں ان پر غور فرمائیے گا کہ کیا ہم سب ان کاموں میں مبتلا نہیں ہیں۔

☆ کیا ہمارے حکمرانوں نے مال غنیمت کو گھر کا مال نہیں سمجھ لیا؟

☆ کیا ہم دوسرے کے مال کو اپنا مال کہہ کر نہیں کھا جاتے؟

☆ کیا ہم نے زکوٰۃ کو بوجھ اور تاوان نہیں سمجھا؟

☆ کیا ہم نے دینی تعلیم دنیا حاصل کرنے کے لیے نہیں حاصل کی؟

☆ کیا ہم نے بیوی کی غلامی اور ماں باپ کو تنگ کرنا شروع نہیں کیا؟

☆ کیا ہم نے اپنے دوستوں کو اپنے والد پر فوقیت نہیں دی؟

☆ کیا ہم مسجد میں دنیا کی باتیں کر کے شور نہیں مچاتے؟

☆ کیا خاندان کا ذلیل آدمی خاندان کا سرپرست نہیں بن گیا؟

☆ کیا ناچ گانا ہر گھر میں شروع نہیں ہو گیا؟

☆ کیا ہم نے شراب کا نام بدل کر اس کا استعمال شروع نہیں کر دیا؟

☆ کیا ہماری آنے والی نسلیں نیک لوگوں کو برا بھلا نہیں کہتیں؟

- ☆ کیا ہمارے گھروں میں جوان اولاد کے سامنے بے حیا پروگرام ٹی وی پر نہیں چلتے ؟
- ☆ کیا ناپ تول میں کمی اور کپڑوں کو کھینچ کھینچ کر نہیں ناپا جاتا ؟
- ☆ کیا ہم نے کبھی ایمانداری کیساتھ غریبوں کے گھروں میں زکوۃ پہنچائی ؟
- ☆ کیا ہم پر ظالم جابر حکمران جو قوم کے اموال پر قبضہ اور اسلام کے خلاف فیصلے نہیں کرتے ؟

ان تمام باتوں کا جواب ہاں میں ہوگا کیونکہ ہم اس میں ملوث اور ان تمام باتوں کا شکار ہیں اسی لیے ہم ان عذابات کا شکار ہیں۔

- ☆ کیا ہم پر قتل و غارت گری کا عذاب نہیں آیا ؟
- ☆ کیا ہم قحط سالی اور بارش نہ ہونے کے عذاب میں گرفتار نہیں ہیں ؟
- ☆ کیا ہم پر ظالم حکمران مسلط نہیں جو کسی کی نہیں سنتے ؟
- ☆ کیا ہم پر طوفان، کالی آندھی، زلزلہ، طاعون اور کئی بیماریاں عذاب بن کر نہیں آئیں ؟
- ☆ کیا ہمارے کاروبار اور اموال میں برکتیں ختم نہیں ہوگئیں ؟
- ☆ کیا ہم ایک دوسرے کے دشمن نہیں ہوگئے اور محبتیں نفرتوں میں نہیں بدل گئیں ؟
- ☆ کیا ہماری اولاد ہماری نافرمان اور باغی نہیں ہوگئی ؟
- ☆ کیا ہم حادثاتی اموات اور زمینی آسمانی مصیبتوں کا شکار نہیں ہیں ؟
- ☆ کیا ہم پر جنگ کے بادل اور اس کا خوف نہیں منڈلا رہا ؟
- ☆ کیا ہم پر قوم پرستی، نسل پرستی اور فتنہ پرستی کا عذاب نہیں آیا ؟

ان سب عذابات کا پوری قوم شکار ہے اور اس کی پیشین گوئی میرے سرکار عالی وقار (ﷺ) نے آج سے چودہ سو سال پہلے اپنی نور والی آنکھوں سے دیکھ کر دی تھی اور یقیناً یہ سب کچھ ہو رہا ہے یہ سب میرے نبی محترم (ﷺ) کا علم غیب ہے دن رات میں بدل سکتا ہے سورج چاند میں بدل سکتا ہے مگر میرے آقا (ﷺ) نے جو ارشاد فرمایا وہ کبھی نہیں بدل سکتا۔

Scanned by CamScanner

بے شک۔

وہ زبان جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زبان نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

## وعدہ پورا کرنا اور جدید تحقیق

جس کسی مسلمان سے وعدہ کیا جائے تو اسے پورا کیا جائے۔ اللہ عزوجل قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ: "بے شک وعدوں کے بارے میں پوچھا جائے گا"۔

(پارہ نمبر ۱۵، سورۃ بنی اسرائیل)

**حدیث شریف:**

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ (ﷺ) نے فرمایا جس میں چار باتیں ہوں گی وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان چاروں میں سے ایک خصلت ہوگی تو اس میں نفاق کی ایک ہی عادت ہے یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے ایک تو یہ کہ جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ دوسرا یہ کہ جب اقرار کرے تو اس کے خلاف کرے تیسرا یہ کہ جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے چوتھا یہ کہ جب جھگڑا کرے تو ناحق کرے۔

(مسلم شریف، بخاری شریف: کتاب الایمان)

**حدیث شریف:**

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن ہر عہد شکنی کرنے

والے کے لیے ایک جھنڈا ہوگا کہ یہ فلاں شخص کی عہد شکنی کی علامت ہے۔

(سنن دارمی صفحہ نمبر ۳۵۸ طبع کراچی)

## جدید تحقیق

وعدہ خلافی کرنا ہر کسی کے نزدیک برائی ہے کیونکہ اس کے بہت سے نقصانات ہیں اور وعدہ پورا کرنے کے فوائد ہیں۔

☆ وعدہ پورا کرنے پر خوشی ہوتی ہے اور وعدہ خلافی کرنے پر ندامت اور پشیمانی ہوتی ہے۔

☆ وعدہ پورا کرنے سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے اور وعدہ خلافی کرنے پر نفرت اور بدگمانی پیدا ہوتی ہے۔

☆ وعدہ پورا کرنے والوں کو لوگ پسند کرتے ہیں اور وعدہ خلافی کرنے والے کا وقار ختم ہو جاتا ہے۔

☆ کاروبار میں وعدہ خلافی کرنے والوں کو لوگ کاروباری نہیں سمجھتے۔

☆ دوستی میں وعدہ خلافی کرنے والوں کو بے وفا سمجھا جاتا ہے۔

☆ اچھا اور سچا آدمی اپنے سچے وعدے کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔

☆ اسلام نے وعدہ خلافی کرنے والے کو منافق قرار دیا ہے۔

الغرض کہ سچے وعدے سے انسان پہچانا جاتا ہے اسلام نے ہمیشہ وعدہ خلافی کی مذمت کی ہے۔

Scanned by CamScanner

آخر میں دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کی تمام سنتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ادارہ ایسے تمام معاونین

## خصوصاً

| | |
|---|---|
| ☆ حاجی محمد شفیق صاحب | ☆ حاجی محمد صلاح الدین صاحب |
| ☆ حاجی محمد اسحاق صاحب | ☆ حاجی محمد یونس صاحب |
| ☆ حاجی محمد جمیل قریشی صاحب | ☆ حاجی محمد امجد صاحب |
| ☆ حاجی رائے محمد بھٹی صاحب | ☆ حاجی محمد یعقوب بٹ صاحب |
| ☆ حاجی محمد شیخ سہیل صاحب | ☆ حاجی محمد شاہد صاحب |
| ☆ حاجی محمد رفیق نقشبندی صاحب | ☆ حاجی کرامت اللہ بٹ صاحب |

کے انتہائی مشکور ہیں جو ہر وقت ادارہ کے ساتھ تعاون فرماتے ہیں۔

# الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم (رجسٹرڈ)

کڈھالہ (مجاہد آباد) ضلع بھمبر، آزاد کشمیر

حفظ القرآن ◆ تجوید القرآن ◆ درس نظامی

کے لئے معیاری درس گاہ (زیر نصاب تنظیم المدارس، پاکستان)

☆ تحقیقات اسلامیہ کی عربی، فارسی، اور اردو میں قدیم وجدید علمی کتب پر مشتمل عظیم لائبریری
☆ اہل ذوق کے لئے "مفت" مطالعہ کی سہولت
☆ قریہ قریہ، نگر نگر، میں کتابوں کی ترسیل کا اسلامی مرکز

اہل محبت عاشقان رسول ﷺ کے مثالی تعاون سے الحمد اللہ

اطاعت الٰہی جل شانہ اور عشق مصطفےٰ ﷺ

کی ایمان افروز شمعیں اب وادیوں اور کہساروں میں فروزاں ہو رہی ہیں۔

داعی الی الخیر: مجاہد محمد رفیق نقشبندی

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی رسول اللہ ﷺ

اہلِ سنت والجماعت کی عظیم الشان درس گاہ

# مدرسہ کریمیہ رضویہ

حفظ اور ناظرہ کی بہترین درسگاہ

حضرت پیر بابا عبد اللہ شاہ
محلّہ چاہ جنڈی مزنگ، لاہور

www.bezmerezvia.org

Scanned by CamScanner